لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 309 Thursday 13 February, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۳۰۹) ۱۳؍فروری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

’دوست اڈانی کے لیے پی ایم مودی نے بارڈر سیکورٹی کے اصول بدل دیے‘

کانگریس نے گوتم اڈانی کی کمپنی کے ذریعہ بنائے جانے والے ’انرجی پارک‘ کو آسانی فراہم کرنے کے مقصد سے بارڈر سیکورٹی اصولوں کو بدلے جانے پر پی ایم مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے

نئی دہلی (ایجنسی): کانگریس نے گوتم اڈانی کی کمپنی کے ذریعہ بنائے جانے والے ’انرجی پارک‘ کو آسانی فراہم کرنے کے مقصد سے بارڈر سیکورٹی اصولوں کو بدلے جانے پر پی ایم مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے ایک میڈیا رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ’’نریندر مودی نے اپنے دوست کو فائدہ پہنچانے کے لیے ملک کی سیکورٹی سے کھلواڑ کیا ہے۔‘‘ یہ حملہ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کیے گئے ایک پوسٹ میں کیا ہے۔ ساتھ ہی کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے بھی ’ایکس‘ پر میڈیا رپورٹ کا تراشہ شیئر کرتے ہوئے پی ایم مودی پر حملہ کیا ہے۔

کانگریس نے اپنے آفیشیل ’ایکس‘ ہینڈل پر کیے گئے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ’’ایک میڈیا رپورٹ بتاتی ہے کہ نریندر مودی نے گجرات کے کچھ میں بن رہے اڈانی کے انرجی پارک کے لیے بارڈر سیکورٹی کے اصولوں کو ہی بدل کر رکھ دیا۔ جبکہ فوجی افسران نے متنبہ کیا تھا کہ یہ فیصلہ ملک کی سیکورٹی کے لیے خطرہ ہو سکتا ہے۔ لیکن دوست کو فائدہ پہنچانے کی سَنک میں نریندر مودی نے کسی کی ایک نہ سنی۔‘‘ کانگریس نے مزید لکھا ہے کہ ’’ملٹری ماہرین بھی سیکورٹی پروٹوکول میں کی گئی اس تبدیلی پر فکر ظاہر کر رہے ہیں۔ ملک دیکھ رہا ہے کہ نریندر مودی کے لیے ملک سے بڑا ان کا دوست ہو گیا ہے۔ شرمناک۔‘‘

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اس معاملے میں پی ایم مودی کو مخاطب کرتے ہوئے کیے گئے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ’’نریندر مودی جی، بی جے پی کا جھوٹا نیشنلزم ایک بار پھر بے نقاب ہو گیا ہے۔ آپ نے پرائیویٹ ارب پتیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہماری سرحدوں پر قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا۔‘‘ کانگریس صدر نے کچھ سوالات بھی قائم کیے ہیں۔ انھوں نے پوچھا ہے کہ ’’کیا یہ سچ ہے کہ آپ نے پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد کے قریب صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر قیمتی اسٹریٹجک زمین اپنے ’پیارے دوست‘ کو بارڈر سیکورٹی قوانین میں نرمی کرتے ہوئے تحفے میں دے دی؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ کی حکومت نے نہ صرف ہند-پاک سرحد پر، بلکہ بنگلہ دیش، چین، میانمار اور نیپال سے ملحق اراضی پر بھی ایسے اصولوں میں نرمی دی ہے، جس سے ہماری اسٹریٹجک و سرحدی سلامتی خطرے میں پڑ گئی ہے۔‘‘

ملکارجن کھڑگے نے پی ایم مودی کا ان کا ایک پرانا بیان بھی یاد دلایا۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ ’’یاد کیجیے، جب ملک کے 20 بہادروں نے لداخ میں چین سے لڑتے ہوئے اپنی جانوں کی قربانی دی تھی، تو آپ ہی تھے جنھوں نے کہا تھا کہ کوئی بھی ہماری سرحد میں داخل نہیں ہوا۔‘‘ یہ بیان یاد دلانے کے بعد کھڑگے یہ سوال بھی پوچھتے ہیں کہ ’’کیا ہوگا اگر مائنس، اینٹی ٹینک اور اینٹی پرسنل میکانزم لگانے کی ضرورت ہو؟ جارحانہ اور دفاعی مہموں میں اسپیس اور سرپرائز کے نظریہ کے بارے میں کیا؟‘‘ آخر میں کانگریس صدر پوچھتے ہیں ’’آپ ہند-پاک سرحد کے قریب ایسا بڑا پرائیویٹ پروجیکٹ شروع کرنے کی اجازت کیوں دیں گے، جس سے ہمارے مسلح افواج کی دفاعی ذمہ داریاں بڑھیں گی اور ان کے اسٹریٹجک فوائد کم ہوں گے؟‘

کانگریس جنرل سکریٹری اور وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے بارڈر سیکورٹی کے اصولوں میں نرمی کے تعلق سے اپنی فکر ظاہر کی ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ’’کیا وزیر اعظم کے ’متر‘ کو ملک کے سارے وسائل سونپنے کا سلسلہ یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ بارڈر سیکورٹی کے اصول بھی بدلے جا رہے ہیں؟‘‘ میڈیا رپورٹ کا تذکرہ کرتے ہوئے پرینکا نے لکھا ہے کہ ’اڈانی جی کے انرجی پارک کے لیے ہندوستان کی بارڈر سیکورٹی کے اصولوں میں تبدیلی کر دی گئی۔ (رپورٹ میں) لکھا گیا ہے کہ فوج کے سینئر افسران نے بارڈر سیکورٹی اور نگرانی امور میں پیش آنے والی رخنات کو لے کر اندیشے ظاہر کیے، لیکن ان کی نہیں سنی گئی۔‘ پرینکا گاندھی نے اس معاملے میں حیرانی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ’’کیا ایک شخص کا تجارتی مفاد ملک کی سیکورٹی کے سوال سے بھی بڑا ہے۔‘‘ وہ یہ بھی لکھتی ہیں کہ ’’وزیر اعظم کے دوست کو سستی زمین اور تجارتی نفع پہنچانے کے لیے فوج کی سیکورٹی ذمہ داریوں کو مشکل اور حساس بنایا جا رہا ہے۔‘‘

غزہ کو پراپرٹی ڈیل کی نہیں سیاسی حل کی ضرورت ہے: ماکروں کی ٹرمپ پر تنقید

پیرس (ایجنسی): فرانس کے صدر عمانوئل ماکروں نے غزہ کی پٹی سے متعلق اپنے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ منصوبے میں غزہ کی پٹی سے اس کی آبادی کی جبری ہجرت اور ان کو واپسی کا حق نہ دینے کی بات کی گئی ہے۔ امریکی نیوز چینل CNN کو دیے گئے انٹرویو میں ماکروں نے کہا کہ غزہ کی تعمیر نو کی کارروائی کا یہ مطلب ضروری نہیں کہ اس کی آبادی کو عدم احترام کا نشانہ بنا کر بے دخل کر دیا جائے۔ ماکروں نے "فلسطینیوں اور ان کے عرب ہمسایوں کے احترام" کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے غزہ کے لوگوں کو اجتماعی طور پر ان کے وطن سے بے گھر کرنے کی تجویز مسترد کر دی۔ عمانوئل ماکروں کا کہنا تھا کہ غزہ کی صورت حال کو ایک پراپرٹی ڈیل سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ فرانس کے صدر کے مطابق غزہ کے لوگوں سے یہ مطالبہ نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اپنی سرزمین چھوڑ کر چلے جائیں۔ ماکروں نے کہا "آپ بیس لاکھ افراد کو یہ نہیں کہہ سکتے: اچھا، کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ کو منتقل کر دیا جائے گا"۔ ماکروں نے CNN کو انٹرویو میں بتایا کہ "میں نے (اسرائیلی) وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ ہمیشہ اپنے اس اختلاف کو دہرایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اس طرح کا (فوجی) آپریشن جس میں کبھی شہریوں کو نشانہ بنایا جائے، یہ درست جواب ہو سکتا ہے"۔ ماکروں نے اپنی گفتگو میں فلسطینیوں کی اپنے وطن میں بقا کی خواہش اور اردن اور مصر کا غزہ کے پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد کو قبول نہ کرنے پر بھی روشنی ڈالی۔

اسرائیلی فوج کا ایک پناہ گزین کیمپ کو فوری خالی کرنے کا حکم

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے غرب اردن کے شمالی شہر طولکرم میں قائم نور الشّمس پناہ گزین کیمپ پر چڑھائی کرتے ہوئے کیمپ کے مکینوں کو فوری طور پر وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے کیمپ میں فلسطینی عسکریت پسندوں کے خلاف کارروائی کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مزید کمک بھی طلب کر لی ہے۔ آج بدھ کے روز اسرائیلی فوج نے طولکرم کے مشرق میں نور الشّمس کیمپ کے رہائشیوں کو حکم دیا کہ وہ فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران کیمپ کو فوری طور پر خالی کر دیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے کیمپ میں العیدہ محلے کی مسجد پر دھاوا بولا اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے مکینوں کو کیمپ سے فوری طور پر نکل جانے کا کہا۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ فوج نے کیمپ کے داخلی راستوں اور گلیوں میں اپنی گاڑیاں اور پیدل دستے تعینات کیے جبکہ مکینوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے گولیوں اور صوتی بموں سے شدید فائرنگ کی۔ کئی دنوں سے نور الشّمس کیمپ میں اندھا دھند فائرنگ کے دباؤ میں اسرائیلی فوج کی جارحیت کا سامنا کر رہا ہے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی ’وفا‘ کے مطابق اسرائیلی فوج نے کیمپ کے اندر موجود ’حارہ العیادہ‘ مسجد میں گھس کر اس کے لاؤڈ اسپیکروں سے کیمپ خالی کرنے کے اعلانات کیے۔ بے گھر افراد نے کیمپ کے حالات کو انتہائی مشکل اور مخدوش قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہاں مکانات اور دکانیں مسمار کر دی گئی ہیں، قابض فوجی وحشیانہ انداز میں گھروں پر چھاپے مار رہے ہیں، ان کے اندر سے سامان کی توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کر رہے ہیں، جوانوں پر حملے کر رہے ہیں، اور بوڑھوں کو ان کی بنیادی ضروریات بالخصوص کپڑے اور موبائل فون سے محروم کر رہے ہیں۔ نور شمس کیمپ سروسز کمیٹی کے میڈیا آفس نے بتایا کہ بے گھر ہونے والے افراد کی تعداد خواتین، بچوں، بوڑھوں اور بیماروں کی تعداد ہزاروں سے تجاوز کر گئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی فائرنگ میں شہری اپنا گھر بار چھوڑ کر کیمپ سے نکلنا شروع ہو گئے ہیں۔ اس کیمپ پر پچھلے چار روز سے اسرائیلی فوج کی کارروائی جاری ہے۔ کل منگل کو اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) نے وضاحت کی کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 40,000 افراد کو بے گھر کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ طولکرم شہر اور اس کے دو کیمپوں طولکرم اور نور الشّمس پر اسرائیلی فوج کی جارحیت مسلسل 17 ویں روز بھی جاری ہے، جس میں نور الشّمس کیمپ کے تین افراد سمیت 8 فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ قابض فوج کی جنگی مشین نے وسیع پیمانے پر انفرا اسٹرکچر کو تباہ کر دیا ہے۔

سائبر کرائم کو روکنے کے لیے حکومت نے اٹھایا بڑا قدم

امت شاہ کی سربراہی میں وزارت داخلہ نے لیے کئی اہم فیصلے

نئی دہلی (ایجنسی): سائبر کرائم کو روکنے کے لیے مرکزی حکومت بڑا قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ دراصل حکومت سائبر فراڈ میں استعمال ہونے والے ’مکھوٹا اکاؤنٹس‘ کی پہچان کے لیے اے آئی تکنیک کا استعمال کرنے پر غور و خوض کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ جانکاری دی۔ وزارت داخلہ کی پارلیمانی مشاورتی کمیٹی نے پیر کو ’سائبر سیکورٹی اور سائبر کرائم‘ کے موضوع پر ایک میٹنگ منعقد کی جس کی صدارت امت شاہ نے کی۔ اس دوران امت شاہ نے بتایا کہ انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (آئی 4 سی) کی سفارشات کی بنیاد پر 805 ایپ اور 3266 ویب سائٹ لنک بلاک کیے گئے ہیں۔

امت شاہ نے اس حوالے سے مزید بتایا کہ 399 بینک اور مالیاتی ثالثوں کے ساتھ 6 لاکھ سے زیادہ مشکوک ڈیٹا پوائنٹس شیئر کیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی 19 لاکھ سے زائد مکھوٹا اکاؤنٹس یا میول اکاؤنٹس پکڑے گئے ہیں اور 2038 کروڑ روپے کی مشکوک لین دین کو بلاک کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں امت شاہ نے بتایا کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) اور تمام بینکوں کے ساتھ کوآرڈینیشن کر کے مکھوٹا اکاؤنٹس کی شناخت کے لیے آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (اے آئی) کا استعمال کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔

وزیر داخلہ کے مطابق حکومت یہ یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ مکھوٹا اکاؤنٹس فعال ہونے سے قبل ہی بند ہو جائیں۔ ’مکھوٹا اکاؤنٹس‘ وہ بینک اکاؤنٹ ہوتا ہے جس کا استعمال مجرم سائبر فراڈ سے حاصل کیے گئے پیسوں کو منتقل کرنے میں کرتے ہیں۔ ساتھ ہی حکومت لوگوں کو سائبر کرائم کے حوالے سے آگاہ بھی کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں وزارت داخلہ نے ہندوستان کو سائبر سے محفوظ ملک بنانے کی سمت میں کئی اہم اقدام اٹھائے ہیں۔ وزیر داخلہ کے مطابق آج ملک کے 95 فیصد گاؤں ڈیجیٹل طور پر منسلک ہیں، جب کہ ایک لاکھ گرام پنچایتیں وائی فائی ہاٹ اسپاٹ سے لیس ہیں۔

وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ’’گزشتہ 10 سالوں میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد میں 5.4 گنا اضافہ ہوا ہے اور 2024 میں یو پی آئی سے 221.17 لاکھ کروڑ روپے کا لین دین ہوا ہے۔‘‘ نیز، امت شاہ نے کہا کہ 2024 میں عالمی ڈیجیٹل لین دین کا 48 فیصد ہندوستان میں ہوا اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے لحاظ سے ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ 2023 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں ڈیجیٹل معیشت کا حصہ تقریباً 32 لاکھ کروڑ روپے تھا جو 12 فیصد ہے، جب کہ اس مدت میں تقریباً 5.1 کروڑ ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ آج ہندوستان ڈیجیٹل منظرنامے کے لحاظ سے دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے اور ڈیجیٹل معیشت ملک کی کُل معیشت میں 20 فیصد کا تعاون دیتی ہے۔ اخیر میں امت شاہ نے زور دے کر کہا کہ وزارت داخلہ کا مقصد ہے کہ ملک میں سائبر کرائم کا کوئی معاملہ نہ ہو۔

ہتک عزتی معاملہ: ممتا سمیت 4 ٹی ایم سی لیڈران کیخلاف گورنر نے بھیجا 11 کروڑ کا نوٹس

کولکتہ (ایجنسی): مغربی بنگال میں حکمراں جماعت ترنمول کانگریس اور گورنر کے درمیان پھر سے تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ گورنر سی وی آنند بوس نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس لیڈر کنال گھوش کے ساتھ ساتھ 2 ترنمول اراکین اسمبلی کو ہتک عزتی کا نوٹس بھیجا ہے۔ گورنر کی جانب سے بھیجے گئے اس نوٹس میں تمام لیڈران سے کہا گیا ہے کہ آپ نے گورنر کو بدنام کیا ہے۔ اس سلسلے میں اگر فوری طور پر معافی نہیں مانگی گئی تو 11-11 کروڑ روپے پر مشتمل ہتک عزت کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ یہ نوٹس ممتا بنرجی کے علاوہ جن اراکین اسمبلی کو بھیجا گیا ہے ان میں نومنتخب رکن اسمبلی سینتیکا بنرجی اور رعیت حسین شامل ہیں۔ ملک کی تاریخ میں ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ کسی گورنر نے وزیر اعلیٰ اور اراکین اسمبلی کو ہتک عزت کا نوٹس بھیجا ہے۔ دراصل مئی 2024 میں بنگال کی 2 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہوا، جس میں بارانگر سیٹ سے سینتیکا بنرجی اور بھگوان گولہ سیٹ سے رعیت حسین نے جیت حاصل کی۔ دونوں نومنتخب اراکین کی حلف برداری کے معاملے میں ایک مسئلہ پیدا ہو گیا۔ گورنر نے اسمبلی کے اسپیکر کو حلف دلانے کا حق نہیں دیا۔ گورنر کا کہنا تھا کہ ڈپٹی اسپیکر دونوں کو حلف دلائیں۔ گورنر کے اس فیصلے سے دونوں اراکین اسمبلی ناراض ہو گئے اور ان دونوں نے راج بھون جا کر بھی حلف لینے سے انکار کر دیا۔ ان اراکین اسمبلی کا کہنا تھا کہ راج بھون محفوظ نہیں ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق حلف برداری کے تنازعے کے دوران دونوں اراکین اسمبلی نے گورنر پر سنگین الزامات بھی عائد کیے تھے۔ گورنر اور دونوں اراکین اسمبلی کے درمیان جو رسہ کشی چل رہی تھی اسی بیچ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی راج بھون کے حوالے سے سنگین تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ’’راج بھون خواتین کے لیے محفوظ نہیں ہے۔‘‘

امانت اللہ خان کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمہ، گرفتاری کے لیے پولیس کی چھاپہ ماری جاری

نئی دہلی (ایجنسی): دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے اوکھلا سے عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کے خلاف غیر قانونی مجمع اکٹھا کرنے، پولیس کارروائی میں مداخلت کرنے اور اہلکاروں پر حملے کے الزامات میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، کرائم برانچ کی ایک ٹیم جامعہ نگر میں ایک ملزم کی گرفتاری کے لیے پہنچی تھی لیکن کارروائی کے دوران امانت اللہ خان اپنے حامیوں کے ہمراہ وہاں پہنچے اور مبینہ طور پر پولیس کے کام میں مداخلت کی، جس سے ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس کے مطابق، امانت اللہ خان نے کرائم برانچ کے اہلکاروں کے ساتھ سخت رویہ اختیار کیا اور ان کی کارروائی کو روکنے کی کوشش کی۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے نہ صرف گرفتاری میں رکاوٹ ڈالی بلکہ پولیس اہلکاروں کو دھمکایا بھی۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ امانت اللہ خان نے اہلکاروں سے کہا کہ وہ اس علاقے میں کارروائی نہیں کر سکتے اور انہیں وہاں سے چلے جانے کی دھمکی دی۔ پولیس نے امانت اللہ خان کے خلاف تعزیراتِ ہند کے تحت متعدد دفعات لگائی ہیں۔ ان پر بی این ایس کی دفعہ 191(2) عائد کی گئی ہے، جو کسی بھی ایسے عمل سے متعلق ہے جس سے عوامی نظم و نسق بگڑنے کا خدشہ ہو۔ ان پر دفعہ 190 بھی لگائی گئی ہے، جو غیر قانونی مجمع کا حصہ بننے اور اس سے پیدا ہونے والے کسی بھی جرم کی ذمہ داری سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، ان پر دفعہ 221 کے تحت ڈیوٹی پر موجود سرکاری اہلکار کے کام میں رکاوٹ ڈالنے، دفعہ 121(1) کے تحت کسی سرکاری ملازم کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے اور دفعہ 132 کے تحت سرکاری ملازمین پر حملہ کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، ان پر دفعہ 351(3) لگائی گئی ہے، جو کسی کو جانی یا مالی نقصان پہنچانے کی دھمکی دینے سے متعلق ہے، جبکہ دفعہ 263 کے تحت کسی ملزم کی قانونی گرفتاری میں مداخلت کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ امانت اللہ خان کی تلاش کے لیے متعدد مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، مگر اب تک وہ لاپتہ ہیں اور ان کا فون بھی بند جا رہا ہے۔ دہلی پولیس نے اوکھلا سمیت دیگر علاقوں میں بھی دبش دی ہے، جبکہ سرحدی ریاستوں میں ان کی نقل و حرکت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اگر امانت اللہ خان خود کو قانون کے حوالے نہیں کرتے تو ان کے خلاف مزید سخت قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

’لوگ کام نہیں کرنا چاہتے کیونکہ انھیں مفت راشن مل رہا‘

مفت سہولتوں کے اعلانات پر سپریم کورٹ کا تلخ تبصرہ

نئی دہلی (ایجنسی) حکومتوں کی طرف سے عوام کو دی جانے والی ’فری بیز‘ یعنی مفت سہولیات پر آج تلخ تبصرہ کیا۔ عدالت عظمیٰ نے فری بیز کے اعلانات سے متعلق روایت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ’’لوگ کام کرنے کے خواہش مند نہیں ہیں، کیونکہ انھیں مفت راشن اور پیسہ مل رہا ہے۔‘‘ یہ تبصرہ جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے کیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ شہری علاقوں میں بے گھر اشخاص کے لیے ’رہائش کے حق‘ سے متعلق ایک معاملے کی سماعت کر رہی تھی۔ اس دوران جسٹس گوئی نے کہا کہ بدقسمتی سے ان مفت سہولیات کے سبب لوگ کام کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ انھیں مفت راشن حاصل ہو رہا ہے، انھیں بغیر کوئی کام کیے رقم مل رہی ہے۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی نے بنچ کو مطلع کیا کہ مرکزی حکومت انسداد شہری غریبی مشن کو آخری شکل دینے کے عمل میں ہے۔ اس کے تحت شہری علاقوں میں بے گھروں کے لیے رہائش کا انتظام سمیت مختلف مسائل کے حل کیے جائیں گے۔ بنچ نے اس تعلق سے اٹارنی جنرل کو مرکزی حکومت سے یہ پوچھنے کی ہدایت دی کہ انسداد شہری غریبی مشن کتنے وقت میں نافذ کیا جائے گا۔ بعدازاں عدالت عظمیٰ نے اس معاملے کی سماعت 6 ہفتہ تک کے لیے ملتوی کر دی۔ دوسری طرف دہلی ہائی کورٹ نے سبکدوش جج ایس این ڈھینگرا کے ذریعہ بی جے پی، عآپ اور کانگریس کے خلاف انتخاب میں ووٹرس کو نقد تقسیم کرنے سے متعلق ان کے وعدوں پر داخل مفاد عامہ عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ سبکدوش جج نے عرضی میں کہا تھا کہ ایسا عمل بدعنوانی والی روش میں شامل ہے۔ اس معاملے میں الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش وکیل سروچی سوری نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ پہلے سے ہی اشونی کمار اپادھیائے معاملے میں ’فری بیز‘ سے متعلق عرضی پر سماعت کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 2023 کی ہدایت کے ضمن میں 3 ججوں کی بنچ تشکیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس نے سبکدوش جج کے وکیل سے کہا کہ انھیں عدالت عظمیٰ کا رخ کرنا چاہیے اور وہاں فریق کی تلاش کرنی چاہیے۔

تیجس کی ’ڈلیوری‘ میں تاخیر پر فضائیہ کے سربراہ ناراض

نئی دہلی (ایجنسی) انڈین ایئر فورس (آئی اے ایف) کے سربراہ اے پی سنگھ لڑاکو طیارہ تیجس بنانے والی کمپنی ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) پر گزشتہ دنوں بہت ناراض نظر آئے تھے۔ اب تیجس کی ڈلیوری (فراہمی) پر ایچ اے ایل نے بدھ (12 فروری) کو ایک پریس کانفرنس کر اپنا بیان دیا ہے۔ ایچ اے ایل نے بتایا ہے کہ وہ جلد ہی فضائیہ کو تیجس مارک 1 اے کی فراہمی شروع کریں گے۔ دراصل 10 فروری کو فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ نے بنگلورو میں منعقد ’ایرو انڈیا شو‘ میں شرکت کی تھی۔ اس دوران ایک ڈیفنس نیوز پورٹل نے اے پی سنگھ کی ویڈیو اپنے یوٹیوب چینل پر پوسٹ کی۔ اس میں فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ ایچ اے ایل کے افسران سے بات چیت کے دوران اپنی ناراضگی ظاہر کرتے نظر آ رہے ہیں۔ فضائیہ کے سربراہ نے ایچ اے ایل سے کہا کہ وہ فضائیہ کے خدشات کو دور کرے اور اپنی اعتماد بحال کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپ کو ہمارے خدشات دور کرنے ہوں گے۔ ساتھ ہی ہمیں مزید اعتماد اور بھروسہ فراہم کرنا ہوگا۔ فی الحال ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) اور انڈین ایئر فورس (آئی اے ایف) کی جانب سے یوٹیوب پر ڈالی گئی ویڈیو کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔ حالانکہ فضائیہ کے سربراہ مسلسل اسکواڈرن اور طیاروں کی کمی سے پریشان فضائیہ کے حوالے سے اپنی تشویش کا اظہار مختلف پلیٹ فارمز پر کر چکے ہیں۔ ایچ اے ایل کو 2028 تک فضائیہ کو 83 تیجس طیارے فراہم کرنے ہیں۔ 2021 میں فضائیہ کے لیے 83 تیجس مارک 1 اے بنانے کے لیے ایچ اے ایل کو 46،898 روپے کا کانٹریکٹ ملا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ایچ اے ایل کی جانب سے تیجس کی فراہمی میں تاخیر کی اہم وجہ انجن کی سپلائی میں تاخیر ہے۔ واضح ہو کہ امریکی کمپنی جنرل الیکٹرک (جی ای) کو تیجس کے انجن کی سپلائی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

حضور رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: معراج کی رات میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا تو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(صحیح مسلم)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ٹرمپ کا دھمکی آمیز بیان

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی جنگ سمیت مقامی اور بین الاقوامی معاملات میں متنازع پالیسیاں، جارحانہ رویے، عجلت پسندی اور جانبدارانہ طرزعمل اختیار کر کے، بین الاقوامی سیاست پر نگاہ رکھنے والے مبصرین کے مطابق اپنے ملک کو عالمی قیادت کے مقام سے محرومی کے خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل، عالمی ادارہ صحت اور ماحولیات سے متعلق پیرس معاہدے سے لاتعلقی نیز عالمی عدالت انصاف کے خلاف اقدامات سمیت ان کے متعدد فیصلے اس رائے کو تقویت دیتے ہیں۔ غزہ میں حماس اور اسرائیل جنگ کے معاملے میں صدر ٹرمپ کا یہ کردار بہت نمایاں ہو کر سامنے آیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دورہ امریکہ کے دوران مشترکہ پریس کانفرنس میں وہ یہ اعلان کر کے پوری دنیا ہی نہیں خود امریکہ میں بھی سخت تنقید کا نشانہ بنے کہ امریکہ غزہ پر قبضہ کر کے اسے اپنی ملکیت بنا لے گا اور اہل غزہ کو ان کے وطن سے بے دخل کر کے مصر اور اردن میں منتقل کر دیگا۔ انکے اس بیان کی اگرچہ حکومتی ترجمانوں نے تاویلات کرنے کی کوشش کی لیکن پھر خود صدر ٹرمپ نے غیر مبہم الفاظ میں واضح کر دیا کہ وہ اپنے اس مؤقف پر قائم ہیں کہ فلسطینیوں کو غزہ سے جانا ہوگا اور مصر و اردن کو انہیں اپنی سرزمین پر بسانا ہوگا ورنہ امریکہ کی طرف سے ان کی مالی امداد بند کر دی جائے گی۔ اسرائیل کی وحشیانہ جارحیت کے نتیجے میں تباہ حال غزہ کے مظلوم شہریوں کے ساتھ یہ طرزعمل جس قدر غیر منصفانہ ہے وہ محتاج وضاحت نہیں۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے مزید جانبداری کا مظاہرہ حماس کی اس شکایت کے معاملے میں کیا ہے کہ اسرائیل جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہا ہے اور اگر یہ سلسلہ بند نہیں ہوتا تو حماس اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی روک دے گا۔ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کے ترجمان ابوعبیدہ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ گزشتہ تین ہفتوں میں اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی متعدد خلاف ورزیاں کی گئیں جن میں بے گھر فلسطینیوں کی شمالی غزہ واپسی میں تاخیر اور ان پر بمباری کرنا بھی شامل تھا۔ طے شدہ طریقے کے مطابق کئی علاقوں میں امداد بھی نہیں پہنچائی گئی جبکہ مزاحمتی گروہوں نے معاہدے کی مکمل پاسداری کی۔ لہٰذا ہفتہ پندرہ فروری سے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کو اگلے احکامات تک روک دیا جائے گا تاہم جب تک اسرائیل جنگ بندی معاہدے پر عمل کرتا رہے گا تب تک حماس بھی معاہدے پر عمل درآمد کرے گا۔ ایک عالمی طاقت کے سربراہ کی حیثیت سے صدر ٹرمپ کیلئے اس شکایت پر درست طرزعمل یہ تھا کہ وہ اسرائیل کو جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزیوں سے روکنے کیلئے اپنا اثرورسوخ استعمال کرتے لیکن اس کے برعکس انہوں نے بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کے مطابق میڈیا سے گفتگو کے دوران فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو ہفتے کے دن بارہ بجے تک رہا نہ کیا گیا تو صورتحال قابو سے باہر ہو جائے گی۔ اگر تمام یرغمالیوں کو اس وقت تک رہا نہیں کیا جاتا تو میں جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کا کہہ دوں گا اور پھر سب کچھ ختم ہو جائیگا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ میرا خیال ہے کہ اردن پناہ گزیں لینے پر تیار ہو جائیگا۔ تاہم اردن اور مصر اگر پناہ گزینوں کو نہیں لیتے تو ہم ان دونوں ممالک کی امداد بند کر سکتے ہیں۔ اہل غزہ کیساتھ صدر ٹرمپ کا یہ سراسر جانبدارانہ اور غیر منصفانہ رویہ ایک سپر پاور کے سربراہ کو کسی طرح زیب نہیں دیتا۔ انہیں تنازع کی سنگینی بڑھانے کے بجائے مظلوم کو انصاف فراہم کر کے قیام امن کی راہ ہموار کرنی چاہئے۔ امریکہ کے باشعور عوام اور اہل دانش کو صدر ٹرمپ کی سراسر جانبدارانہ پالیسیوں کی اصلاح کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا کیوں کہ بصورت دیگر امریکہ کے عالمی قائدانہ مقام کو سخت دھچکا پہنچ سکتا ہے۔

مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے پر بھی اللہ کا شکر ادا کیجیے

عبدالغفار صدیقی

دین اسلام ہی برحق دین ہے۔ یہ وہ دین ہے جو انسانوں کو عزت دیتا ہے، انھیں آسانیاں فراہم کرتا ہے، ان کے جذبات واحساسات کا خیال رکھتا ہے، اس کی ضروریات کی تکمیل کے اسباب فراہم کرتا ہے۔ انھیں مسرت وشادمانی کے مواقع فراہم کرتا ہے، انھیں خوشی وغم کے آداب سکھاتا ہے۔ علم وشعور کی بنیاد پر مسلمان دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ لوگ جو کسی مسلم گھر میں پیدا ہوئے، ان کے والدین مسلمان تھے، وہ مسلم سماج میں پلے بڑھے، انھوں نے مسلمانوں جیسے نام رکھے، مسلمانوں کی طرح کچھ رسوم ورواج انجام دیے اس لیے وہ خود کو مسلمان کہتے، لکھتے اور سمجھتے ہیں اور دنیا بھی ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک کرتی ہے۔ دوسری قسم ان مسلمانوں کی ہے جنھوں نے شعور کی عمر پہنچنے کے بعد اسلام کو سمجھا، پرکھا، تقابلی مطالعہ کیا اور اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ چاہے ان کی پیدائش مسلمان گھر میں ہوئی ہو یا نہیں۔ ان کا اسلام شعوری ہے، ان کا ہر عمل دلائل وشواہد کی بنیاد پر ہے اور ان کو اپنے مسلمان ہونے پر صرف فخر نہیں بلکہ شرح صدر بھی ہے۔ مسلم شماری کے لحاظ سے اول الذکر قسم کے مسلمانوں کی تعداد ننانوے اعشاریہ ننانوے فیصد ہے۔ اس کے باوجود میں انھیں ان کے مسلمان ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ میں انھیں تہنیت پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں ان کا نام کس فہرست میں ہے میں نہیں کہہ سکتا لیکن دنیا ان کو مسلمان سمجھتی ہے اور ظالم اسی بنا پر انھیں ستاتے ہیں۔ لیکن وہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے، گوشت کھانے، ختنہ کرانے، شب برات ومحرم منانے، جلسے جلوس نکالنے، نکاح میں تمام خرافات کے ساتھ ایجاب وقبول کے دو بول پڑھنے، اپنے مردوں کے نام پر تیجہ، دسواں اور چالیسواں کرنے کے ساتھ انھیں کفنانے ودفنانے کی بنیاد پر ہی سہی کم سے کم ہماری دنیا میں مسلمان شمار ہوتے ہیں۔

میں یہ بات صرف عقیدے اور آستھا کی بنیاد پر نہیں بلکہ پورے شعور اور مطالعہ کی بنیاد پر کہہ رہا ہوں کہ دین اسلام ہی برحق دین ہے۔ یہ وہ دین ہے جو انسانوں کو عزت دیتا ہے، انھیں آسانیاں فراہم کرتا ہے، ان کے جذبات واحساسات کا خیال رکھتا ہے، اس کی ضروریات کی تکمیل کے اسباب فراہم کرتا ہے۔ انھیں مسرت وشادمانی کے مواقع فراہم کرتا ہے، انھیں خوشی وغم کے آداب سکھاتا ہے۔ علم وشعور کی بنیاد پر مسلمان دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ لوگ جو کسی مسلم گھر میں پیدا ہوئے، ان کے والدین مسلمان تھے، وہ مسلم سماج میں پلے بڑھے، انھوں نے مسلمانوں جیسے نام رکھے، مسلمانوں کی طرح کچھ رسوم ورواج انجام دیے اس لیے وہ خود کو مسلمان کہتے، لکھتے اور سمجھتے ہیں اور دنیا بھی ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک کرتی ہے۔ دوسری قسم ان مسلمانوں کی ہے جنھوں نے شعور کی عمر پہنچنے کے بعد اسلام کو سمجھا، پرکھا، تقابلی مطالعہ کیا اور اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ چاہے ان کی پیدائش مسلمان گھر میں ہوئی ہو یا نہیں۔ ان کا اسلام شعوری ہے، ان کا ہر عمل دلائل وشواہد کی بنیاد پر ہے اور ان کو اپنے مسلمان ہونے پر صرف فخر نہیں بلکہ شرح صدر بھی ہے۔ مسلم شماری کے لحاظ سے اول الذکر قسم کے مسلمانوں کی تعداد ننانوے اعشاریہ ننانوے فیصد ہے۔ اس کے باوجود میں انھیں ان کے مسلمان ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ میں انھیں تہنیت پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں ان کا نام کس فہرست میں ہے میں نہیں کہہ سکتا لیکن دنیا ان کو مسلمان سمجھتی ہے اور ظالم اسی بنا پر انھیں ستاتے ہیں۔ لیکن وہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے، گوشت کھانے، ختنہ کرانے، شب برات ومحرم منانے، جلسے جلوس نکالنے، نکاح میں تمام خرافات کے ساتھ ایجاب وقبول کے دو بول پڑھنے، اپنے مردوں کے نام پر تیجہ، دسواں اور چالیسواں کرنے کے ساتھ انھیں کفنانے ودفنانے کی بنیاد پر ہی سہی کم سے کم ہماری دنیا میں مسلمان شمار ہوتے ہیں۔ ان کے اندر بہت سی خرافات ہونے کے بعد بھی وہ ایسی بہت سی خرافات سے دور ہیں جو انسانیت کے نام پر بدنما داغ ہیں۔ ہم ملک کے جس علاقہ میں رہتے ہیں وہاں کی اکثریت کا مذہب ہندو ہے، جسے وہ سناتن بھی کہتے ہیں۔ اس لیے ہماری تحریر کا موضوع وہی ہیں۔ ہم فی الوقت اس پر بالکل گفتگو نہیں کر رہے ہیں کہ سناتن یا ہندو دھرم کیسا ہے؟ نہ ہم اس کی کوئی مخالفت کر رہے ہیں اور نہ اس پر کوئی تنقید کر رہے ہیں۔ ہم آپ کو ان کے مذہب اور مہا کمبھ کی چند تصویریں دکھا رہے ہیں۔ جو سوشل میڈیا پر موجود ہیں اور میری طرح ہزاروں لوگوں نے دیکھی ہیں۔

یہ ناگاؤں کا اکھاڑا ہے۔ اس میں سب سادھو اور سنیاسی، ناگا ہیں، یعنی ننگے اور برہنہ ہیں۔ ان میں کئی اکھاڑے ہیں۔ لیکن عریانیت سب میں قدر مشترک ہے۔ ان میں سے بعض لوگ لنگوٹ پہنتے ہیں لیکن کمبھ اشنان میں ایک رسم ادا کرنے کے بعد وہ اس سے بھی آزادی حاصل کر لیتے ہیں۔ جین دھرم میں بھی ایک فرقہ جسے **دگمبر** کہتے ہیں مستقل برہنہ رہتے ہیں، یہاں تک کہ ان کے عضو تناسل کی پوجا کی جاتی ہے اور اس پر دودھ چڑھایا جاتا ہے۔ ناگا سادھو اپنے ساتھ ہتھیار بھی رکھتے ہیں۔ یہ بھی بتاتے چلیں کہ ابتداء میں یہ اکھاڑے اس لیے قائم کیے گئے تھے تاکہ وہ بیرونی حملہ آوروں یعنی مسلمانوں سے اپنے دھرم کی حفاظت کریں۔ ان کا قیام آٹھویں صدی میں ہوا۔ اکھاڑے میں شامل لوگ ایک طرح سے سپاہی اور فوجی تھے اور انھیں ہتھیار چلانے کی مشق دی جاتی تھی۔ اسی لیے ان کے نام کے ساتھ اکھاڑا لگایا جاتا ہے۔

یہ ایک مہاراج ہیں جو اپنا ایک ہاتھ اوپر کی طرف اٹھائے ہوئے ہیں۔ ان کو اس حال میں دس، بارہ اور پندرہ سال ہو گئے ہیں، انھوں نے اس ہاتھ کا استعمال ہی ترک نہیں کیا بلکہ اس کو کبھی نیچے بھی نہیں کیا۔ ایک مہاراج کھڑے ہو کر ہی اپنا تمام کام کرتے ہیں، وہ کبھی بیٹھتے یا لیٹتے نہیں، ان کو بھی اس حالت میں برسوں بیت گئے ہیں، ایک صاحب ہیں جو بات نہیں کرتے، بولتے نہیں، خاموش رہتے ہیں، ایک صاحب صرف بیٹھے رہتے ہیں کبھی لیٹتے نہیں۔ ایک صاحب کچھ کھاتے نہیں بلکہ کسی مشروب پر زندہ ہیں، ایک بابا ایسے بھی ملے جو چرس اور گانجے کا استعمال کرتے ہیں، انھوں نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ ساؤتھ کا گانجا اچھا ہوتا ہے۔ یعنی آئین کی رو سے ممنوع اشیاء کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ اور اس طرح کے بہت سے لوگ ہیں جو مختلف طریقوں سے اپنے پاپی شریر کو تکلیف دے رہے ہیں۔ انھیں ہندو سماج بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، ان کی پوجا کرتا ہے اور ان پر چڑھاوا چڑھاتا ہے۔ ایک بابا کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو گالیاں دے رہے ہیں، ایک مہاشے لوگوں کو مار رہے ہیں۔ ان کی یہ حرکتیں بھی عبادت کا حصہ سمجھی جاتی ہیں، بلکہ وہ جسے گالی دے دیں وہ بڑا خوش نصیب ہے۔ جو ان کے ہاتھ سے زخمی ہو جائے وہ دھنیہ ہے۔

اسی دھرم کا ایک عمل سمادھی لینا ہے۔ جب کوئی سنت، مہاتما یا مذہبی انسان مرنے کے قریب ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ زندہ ہوتا ہے اور اس کی سانسیں چل رہی ہوتی ہیں، اس کو ہوش بھی رہتا ہے اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا کہ ابھی اس کی زندگی کتنی باقی ہے تو اس کو مذہبی رسوم ادا کرنے کے ساتھ ہی ایک بورے میں بھر کر اور اس کے ساتھ کچھ بڑے بڑے پتھر لٹکا کر دریا میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو وہ سمادھی لیجانا کہتے ہیں اور ایسے کرنے والے کی نجات کو یقینی جانتے ہیں۔

یہ تمام اعمال وہ اس لیے کرتے ہیں کہ ان کے یہاں جسم ایک گناہ گار وجود ہے، اس کو جس قدر تکلیف دی جائے گی یہ اسی قدر نجات کے قابل بن جائے گا۔ اس لیے اسے طرح طرح سے تکلیف دی جانی چاہئے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اسلام میں اس کے برعکس جسم اللہ کی امانت ہے، اس میں کسی طرح خیانت نہیں کی جاسکتی۔ نہ اسے بلا وجہ بھوکا رکھنا چاہیے، نہ ننگا، عریانیت کا عبادت سے کیا علاقہ، یہ ہمیشہ سے بداخلاقی میں شمار کی جاتی رہی ہے مگر برا ہو دھرم کے ٹھیکیداروں کا انھوں نے عریانیت کو بھی عبادت بنا دیا۔ نبیؐ کی بعثت سے قبل کچھ لوگ خانہ کعبہ کا برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے۔ اس کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ وہاں اللہ نے صاف کہہ دیا کہ ہم نے انھیں کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ جسم اللہ کی عطا ہے اس لیے اس سے وہی کام لینا چاہئے جو اللہ نے مقرر کیے ہیں، اس کی ہدایت ورہنمائی کے برعکس کام لینا بھی جسم پر ظلم کرنا ہے۔

اس ضمن میں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ جسم کو تکلیف دینے کا تصور خود مسلمانوں میں بھی موجود رہا ہے، حالانکہ اب کچھ کمی محسوس کی جارہی ہے، لیکن صوفیاء کے یہاں ترک دنیا کے واقعات موجود ہیں۔ اسے وہ زہد وتقویٰ کا نام دیتے ہیں جب کہ یہ غیر اسلامی تصور ہے۔ اسلامی احکامات کے دو ہی ماخذ ہیں۔ پہلا قرآن اور دوسرا نبی اکرمؐ کا عمل جسے ہم سنت کہتے ہیں۔ ان دونوں ماخذوں کے علاوہ کوئی تیسرا ماخذ نہیں ہے۔ باقی تمام احکامات ان دونوں ماخذ کی روشنی میں ہی مستنبط کیے جائیں گے۔ کسی صحابی یا کسی بزرگ کے عمل کو ان دونوں ماخذوں پر ہی جانچا اور پرکھا جائے گا۔ اگر کوئی عمل نبیؐ سے ثابت نہ ہو تو خواہ وہ کسی کا بھی عمل ہو ہمارے لیے اسوہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ مسلمانوں میں بعض بزرگوں کے تعلق سے ایسے واقعات درج ہیں جن کا تعلق اسی سوچ اور ذہنیت سے ہے جو ہمارے وطنی بھائیوں میں پائی جاتی ہے اور جس کی مثالیں اوپر دی گئی ہیں۔ یہاں بھی ایک بزرگ ہیں جو صرف جو کے ستو پر گزارہ کرتے ہیں، یہاں بھی کوئی شخصیت ایسی ہے جو ایک دن میں پورا قرآن پڑھ لیتی ہے، بلکہ ایک دن میں پورا کرتی ہے اور ایک رات کو، یہاں بھی کوئی صاحب کشف وکمال اپنے جلال سے بیوی کو جلا کر خاک کر دیتے ہیں، کوئی بارہ برس تک بیری کے درخت کی شاخ کو پکڑے کھڑے رہتے ہیں۔ ایسے جتنے بھی واقعات ہیں وہ نہ صرف فرضی ہیں، بلکہ غیر اسلامی بھی ہیں۔

اب ایک اور پہلو کی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ہماری موجودہ حکومت انسانیت کے تحفظ کا دعویٰ کرتی ہے، وہ انسانوں کے حقوق خاص طور پر مسلم خواتین کے لیے بڑی فکرمند ہے۔ کبھی طلاق کو ظلم کہتی ہے اور کبھی حجاب کو آزادی کے خلاف گردانتی ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے آئین میں کسی کے لیے ایسے الفاظ کا استعمال بھی جرم ہے جس سے دوسرے کی ہتک ہوتی ہو۔ لیکن اسے وہ مہاراج نظر نہیں آتے جو جیتے جی اپنے جسمانی اعضاء کا استعمال نہ کر کے انھیں ناکارہ بنا رہے ہیں، اسے وہ ننگے سادھو نظر نہیں آتے جو اپنے پوشیدہ اعضاء کی نمائش کر کے سماج میں بے حیائی اور بے شرمی پھیلا رہے ہیں، اسے مذہب کی ان تعلیمات میں کوئی خرابی نظر نہیں آتی جو اچھے بھلے انسانوں کو بے عمل بنا کر سماج کی ترقی وخوش حالی میں اپنا کردار ادا کرنے سے روکتی ہیں۔ اگر پورے ملک کے لوگ ناگاؤں کی تقلید کرتے ہوئے برہنہ رہنے لگیں تو ذرا تصور کیجیے اپنا ملک کیسا لگے گا؟ سب بوڑھوں اور بزرگوں کو سمادھی دی جانے لگے تو کون زندہ بچے گا؟ جب ایک سادھو چرس اور گانجا پی کر ثواب کا مستحق ہو سکتا ہے تو اس دیش کا نوجوان مجرم کیوں ہے؟ اگر ملک کے سارے لوگ باباؤں کی طرح سنیاسی ہو جائیں تو ملک کی سرحدوں کی حفاظت کون کرے گا؟ پھر باہری طاقتیں اس پر قبضہ کر لیں گی اور ہمیں غلام بنا لیں گی۔ میری ارباب حکومت سے گزارش ہے کہ وہ ہر سماج کی غیر انسانی رسوم میں اصلاحات کرنے کی تدابیر اختیار کرے۔ انسان کی جان اور اس کی آبرو ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے۔ شرم وحیاء مہذب سماج کی شناخت ہے، شادی بیاہ نسل انسانی کی بقا کی ضامن ہیں، خالق کی نعمتوں پر انسان کا پہلا حق ہے۔ اگر ادیان کا بنظر غائر مطالعہ کیا جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ اللہ اور ایشور نے انسانوں کو کسی ایسے کام کا حکم نہیں دیا جس سے وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوں اور کائنات میں موجود اس کی نعمتوں سے محروم ہو جائیں۔ مسلمانوں سے بھی گزارش ہے کہ وہ نسلی مسلمان ہی نہ رہیں بلکہ اپنے دین کے حقیقی ماخذ کے ذریعہ دین کو سمجھیں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔

9897334419

ویلنٹائن ڈے اسلام کیخلاف، پھر کیوں منائیں؟

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

ویلنٹائن ڈے ایک غیر اسلامی تہوار ہے جو بے حیائی، غیر شرعی تعلقات، فضول خرچی اور مغربی ثقافت کی تقلید کو فروغ دیتا ہے۔ مسلمان نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی اسلامی شناخت کو برقرار رکھیں اور ان غیر اسلامی تہواروں سے اجتناب کریں۔ محبت ایک خوبصورت جذبہ ہے، لیکن اسے اسلامی اصولوں اور حدود کے اندر رہ کر ظاہر کرنا ضروری ہے۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کریں، تو ہماری محبت بھی پاکیزہ ہوگی اور ہمارا طرزِ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر چلنے اور غیر اسلامی تہذیبوں سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ویلنٹائن ڈے ہر سال 14 فروری کو دنیا بھر میں محبت اور رومانوی جذبات کے اظہار کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن کو خاص طور پر محبت کرنے والے جوڑوں کے لیے مخصوص کیا جاتا ہے، جہاں وہ پھول، تحائف اور کارڈز کا تبادلہ کرتے ہیں۔ مغربی دنیا میں یہ ایک عام روایت بن چکا ہے، لیکن اب یہ مسلم ممالک میں بھی مقبولیت حاصل کر رہا ہے، خاص طور پر نوجوان نسل میں۔ لیکن ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسلمانوں کے لیے ویلنٹائن ڈے منانا جائز ہے؟ کیا اسلام اس طرح کے تہواروں کی اجازت دیتا ہے؟ اور اگر نہیں، تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟ اس مضمون میں ہم ویلنٹائن ڈے کی تاریخی پسِ منظر، اس کے اثرات، اور اسلامی نقطہ نظر کو تفصیل سے بیان کریں گے۔

ویلنٹائن ڈے کی تاریخی پس منظر: ویلنٹائن ڈے کی ابتداء کے بارے میں مختلف روایات موجود ہیں، جن میں سے سب سے مشہور روایت یہ ہے کہ یہ دن سینٹ ویلنٹائن نامی ایک عیسائی راہب کی یاد میں منایا جاتا ہے، جو تیسری صدی عیسوی میں روم میں رہتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس دور میں روم کے بادشاہ کلاڈیئس دوم نے شادیوں پر پابندی عائد کر دی تھی، کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ شادی شدہ مرد اچھے فوجی ثابت نہیں ہوتے۔ سینٹ ویلنٹائن نے بادشاہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہوئے خفیہ شادیوں کا انتظام کیا، جس کی پاداش میں اسے قید کر دیا گیا اور 14 فروری کو سزائے موت دے دی گئی۔ بعد ازاں، عیسائی چرچ نے اس دن کو سینٹ ویلنٹائن کی یاد میں منانے کا اعلان کر دیا۔ بعد میں، یہ تہوار رومانوی محبت کے دن میں تبدیل ہو گیا اور مغربی دنیا میں مختلف تجارتی مقاصد کے لیے عام ہو گیا۔ اسلامی نقطہ نظر: اسلام میں کسی بھی ایسی رسم یا تہوار کو اپنانے کی ممانعت ہے جو غیر اسلامی تہذیب کا حصہ ہو اور اسلامی اقدار سے متصادم ہو۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں: ”اور (دیکھو) یہ کہ سیدھا راستہ میرا ہے، سو اس پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اس (اللہ کے) راستہ سے جدا کر دیں گے۔“ (الانعام: 153)

اسی طرح، نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی، وہ انہی میں سے ہے۔“ (ابو داؤد) اس حدیث کی روشنی میں واضح ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو غیر اسلامی تہواروں کو منانے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ غیر مسلم ثقافت کو اپنانے کے مترادف ہے۔ غیر شرعی تعلقات کی حوصلہ افزائی: ویلنٹائن ڈے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ غیر محرم مرد وعورت کے درمیان غیر شرعی تعلقات کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام میں مرد اور عورت کے درمیان محبت اور تعلقات کی حدود مقرر کی گئی ہیں، جو نکاح کے دائرے میں آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں: ”اور بے حیائی کے قریب بھی نہ جاؤ، خواہ وہ کھلی ہو یا چھپی۔“ (الانعام: 151) ویلنٹائن ڈے پر غیر شرعی محبت اور آشنائی کو فروغ دیا جاتا ہے، جو اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ بے حیائی اور فحاشی کا فروغ: ویلنٹائن ڈے کا ایک اور نقصان یہ ہے کہ یہ فحاشی، بے حیائی اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کو بڑھاوا دیتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہو کرو۔“ (بخاری) آج کل یہ دن نوجوان نسل کے لیے بے حیائی، غیر اسلامی سرگرمیوں اور بے راہ روی کو فروغ دینے کا سبب بن چکا ہے، جو کسی بھی اسلامی معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے۔ ویلنٹائن ڈے کے نقصانات: مسلمان نوجوانوں کا ویلنٹائن ڈے منانا کئی خطرناک مسائل کو جنم دیتا ہے، جن میں سے چند بیان کئے جارہے ہیں۔ وقت اور توانائی کا ضیاع، یہ دن نوجوانوں کو غیر ضروری طور پر جذبات میں مبتلا کر دیتا ہے، جس سے ان کا قیمتی وقت اور توانائی ضائع ہوتی ہے، جو وہ تعلیمی، دینی یا مثبت سرگرمیوں میں لگا سکتے ہیں۔ فضول خرچی اور اسراف، ویلنٹائن ڈے پر مہنگے تحائف، گلاب، کارڈز اور چاکلیٹس خریدنے پر ہزاروں روپے خرچ کیے جاتے ہیں، جو ایک اسلامی نقطہ نظر سے فضول خرچی میں آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔“ (الاسراء: 26-27)۔ مغربی ثقافت کی اندھی تقلید: مسلمان جب ویلنٹائن ڈے جیسے غیر اسلامی تہواروں کو مناتے ہیں، تو وہ درحقیقت مغربی ثقافت کی اندھی تقلید کرتے ہیں، جو ان کی اسلامی شناخت کو ختم کر دیتی ہے۔ مسلمان نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی محبت اور خلوص کے اظہار کے لیے اسلامی اور اخلاقی طریقے اپنائیں، جیسے۔ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ محبت اور حسن سلوک کریں۔ اگر شادی شدہ ہیں، تو اپنی شریک حیات کے ساتھ محبت کا اظہار کریں اور انہیں تحائف دیں۔ اپنے دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک اور خیرخواہی کریں۔ نبی اکرمؐ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنی شریک حیات اور قریبی رشتہ داروں کو تحفے دیں، کیونکہ نبیؐ نے فرمایا: ”تحفے دو، محبت بڑھے گی۔“ (بخاری)

ویلنٹائن ڈے ایک غیر اسلامی تہوار ہے جو بے حیائی، غیر شرعی تعلقات، فضول خرچی اور مغربی ثقافت کی تقلید کو فروغ دیتا ہے۔ مسلمان نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی اسلامی شناخت کو برقرار رکھیں اور ان غیر اسلامی تہواروں سے اجتناب کریں۔ محبت ایک خوبصورت جذبہ ہے، لیکن اسے اسلامی اصولوں اور حدود کے اندر رہ کر ظاہر کرنا ضروری ہے۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کریں، تو ہماری محبت بھی پاکیزہ ہوگی اور ہمارا طرزِ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر چلنے اور غیر اسلامی تہذیبوں سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ٹرمپ، خدشات اور امیدیں

امریکہ میں صدارتی انتخابات میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دوبارہ کامیابی نے دنیا خصوصاً امریکہ کے مستقبل کے بارے میں امیدوں اور خدشات کے نئے دروازے کھول دیئے ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران انکے کئی متنازع بیانات نے ان کے حلیفوں اور ہمسائیوں کو خاصی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے جس میں ان کا کینیڈا کو امریکہ میں ضم کرنے کا اعلان خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اسکے علاوہ یورپی یونین اور نیٹو کے حوالے سے امریکی امداد میں کٹوتی اور یوکرائن کی جنگ کو ختم کرنا اور چین کے بڑھتے ہوئے اثرورسوخ کو روکنے کے اقدامات کے اعلان بھی موضوعِ بحث بنے ہوئے ہیں۔

امریکہ میں صدارتی انتخابات میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دوبارہ کامیابی نے دنیا خصوصاً امریکہ کے مستقبل کے بارے میں امیدوں اور خدشات کے نئے دروازے کھول دیئے ہیں۔ انتخابی مہم کے دوران انکے کئی متنازع بیانات نے ان کے حلیفوں اور ہمسائیوں کو خاصی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے جس میں ان کا کینیڈا کو امریکہ میں ضم کرنے کا اعلان خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اسکے علاوہ یورپی یونین اور نیٹو کے حوالے سے امریکی امداد میں کٹوتی اور یوکرائن کی جنگ کو ختم کرنا اور چین کے بڑھتے ہوئے اثرورسوخ کو روکنے کے اقدامات کے اعلان بھی موضوعِ بحث بنے ہوئے ہیں۔ صدر ٹرمپ چونکہ ایک غیر روایتی سیاست دان ہیں جو کبھی بھی، کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ لہٰذا پوری دنیا میں اُن کے دورِ صدارت کے دوران ”کچھ بھی غیر معمولی“ ہونے کے امکانات کے خدشات کا اکثر اظہار کیا جا رہا ہے۔ ان کا ہمسایہ ملک کینیڈا تو صدر ٹرمپ کی دھمکیوں سے اس قدر ڈسٹرب ہوا ہے کہ کینیڈین برآمدات پر 25 فیصد ڈیوٹی کے مجوزہ اعلان کے بعد پہلے وہاں کے وزیر خزانہ نے استعفیٰ دے دیا ہے اور اس کے بعد کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے بھی مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ خلیج میکسیکو کا نام تبدیل کر کے خلیج امریکہ رکھنے اور گرین لینڈ پر بزورِ طاقت قبضہ کرنے کی دھمکیوں نے بھی ہر طرف ہلچل پیدا کر دی ہے۔ کچھ سیاسی پنڈتوں کا خیال ہے کہ صدر ٹرمپ ایک سیاستدان سے زیادہ اداکار ہیں۔ لہٰذا وہ اپنے ووٹروں اور عطیہ دہندگان کی ہمدردیاں حاصل کرنے کیلئے نت نئے شگوفے چھوڑتے رہتے ہیں۔ لیکن عملی طور پر وہ بہت سے اپنے اعلان کردہ اقدامات سے ہٹ کر اقدامات کریں گے۔ وہ اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ چینی مصنوعات امریکی درآمدات کے تقریباً 80 فیصد کے قریب ہیں۔ اور وہ کافی سستی بھی ہیں اگر امریکہ ان پر 25 فیصد ڈیوٹی عائد کرتا ہے تو اس کا سب سے زیادہ نقصان امریکی عوام اور صارفین کو ہوگا کیونکہ وہ انتہائی مہنگی ہو جائیں گی۔ امریکہ نے ایک پلاننگ کے تحت روزمرہ استعمال کی اشیاء کی صنعتوں کو ختم کر کے ہائی ٹیک ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور جدید ترین اسلحے کی صنعتوں کو فروغ دیا ہے۔ تاکہ وہ نہ صرف دنیا پر اپنی اجارہ داری قائم رکھ سکے بلکہ زیادہ سے زیادہ منافع بھی کما سکے۔ جبکہ روزمرہ استعمال کی صنعتوں کی بندش کے بعد چین نے اس میدان پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور سستی اشیاء کے ذریعے امریکہ اور یورپ کی مارکیٹوں پر قبضہ کر لیا۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے دنیا میں جاری جنگیں ختم کرنے اور کسی نئی جنگ میں اترنے کے بار بار اعلانات کئے۔ جبکہ صدر بنتے ہی اس نے طالبان سے مطالبہ کر دیا کہ وہ افغانستان میں چھوڑا ہوا امریکی اسلحہ واپس کر دیں۔ اس اعلان اور طالبان کی جانب سے انکار نے علاقے میں دوبارہ امریکی مداخلت کے امکانات پیدا کر دیئے ہیں جس کا معقول جواز یہ دیا جا رہا ہے کہ چونکہ چین نے طالبان کے ساتھ کافی تعلقات استوار کر لیے ہیں۔ اور وہ ایران کے ساتھ بھی پیار کی پینگیں بڑھا رہا ہے۔ جو اس کے ون بیلٹ ون روڈ کے منصوبے کا ایک حصہ ہے جس میں پاکستان بھی سی پیک کے حوالے سے ایک بڑا اہم پارٹنر ہے۔ لہٰذا امریکہ کی خواہش یہ ہے کہ طالبان اور پاکستان کے مابین تلخ تعلقات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ پہلے تو طالبان مخالف اقدامات کے ذریعے پاکستان کی ہمدردیاں حاصل کرے تاکہ پاکستان کو دوبارہ امریکی کیمپ میں لایا جا سکے اور اگر اس میں کامیابی نہ ہو تو پھر پاکستان کی موجودہ حکومت کے خلاف انسانی حقوق کی پامالی اور عمران خان کو رہا کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جائے۔ اسی منصوبے کے تحت امریکی صدر کے نامزد خصوصی نمائندے رچرڈ گرینل نے چند دن پہلے تک عمران خان کی رہائی کے بارے میں نہ صرف ٹویٹ کیا بلکہ ایک بیان بھی دے دیا۔ جس سے PTI کی صفوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ادھر حکومتی حلقوں میں اسکا جواب دینے کی تیاریاں ہونے لگیں۔ لیکن اسکے ساتھ ہی سارا منظرنامہ بدل گیا۔ جب چند دن پہلے امریکی سرمایہ کاروں کا ایک وفد جنٹری بیچ کی سربراہی میں پاکستان پہنچ گیا اور اس نے پاکستان کی تعریفوں کے پُل باندھ دیئے۔ انہوں نے پاکستان کو شاندار ملک ٹھہرایا جو قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں امریکی سرمایہ کاروں کی طرف سے کھربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی نوید بھی سنائی بلکہ رچرڈ گرینل کے عمران خان کے بارے میں بیانات پر بھی یوٹرن لے لیا۔ اور کہا کہ رچرڈ گرینل کو ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے ذریعے گمراہ کیا گیا تھا۔ اس لیے انہوں نے سوشل میڈیا پر رچرڈ گرینل کی عمران خان کے بارے میں ٹویٹس ڈیلیٹ کر دی ہیں۔ جس سے پی ٹی آئی کے کیمپ میں سوگ کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ تاہم میرے خیال میں نہ تو پی ٹی آئی کو مایوس ہونا چاہیے اور نہ ہی حکومتی حلقوں کو شادیانے بجانے چاہئیں۔ ملکوں کے تعلقات افراد پر نہیں قومی مفادات پر مبنی ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر موجودہ حکومت امریکی خوشنودی حاصل نہ کر سکی۔ تو ٹرمپ صاحب کسی وقت بھی انکے حق میں بیانات دے سکتے ہیں۔ سب سے پہلے اہم بات یہ ہے کہ صدر ٹرمپ کا بار بار یہ اعلان کرنا کہ ہم امریکہ کو دوبارہ ایک عظیم سپر پاور بنائیں گے یہ ظاہر کرتا ہے کہ امریکہ سرِدست عظیم نہیں رہا۔ اس کے ہاتھ سے دنیا کی سربراہی اس طرح پھسلتی جا رہی ہے جیسے بند مٹھی سے ریت۔ لہٰذا بقول سر برٹرینڈ رسل دنیا میں مغرب اور مشرق کی اجارہ داری کا دور بدلتا رہتا ہے اور آنے والا دور یقیناً مشرق کا دور ہوگا۔

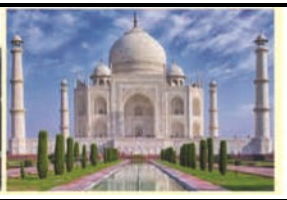

جامعہ مدینۃ العلوم کے حفاظ نے ایک نشست میں مکمل قرآن سنایا

اساتذہ اور انتظامیہ کی کاوشوں کا شاندار نتیجہ

بارہ بنکی (پریس ریلیز) : مقامی دینی ادارہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی بارہ بنکی نے ایک شاندار اور بابرکت کامیابی حاصل کی ہے، جہاں دس ہونہار حفاظ نے ایک ہی نشست میں مکمل قرآن کریم سنا کر اپنی محنت، لگن اور حافظے کی بہترین مثال پیش کی۔ یہ روح پرور محفل مدرسہ کے اساتذہ، انتظامیہ اور والدین کی خصوصی دعاؤں اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اس موقع پر مذکورہ حفاظ کی حوصلہ افزائی کیلئے ان کی گلپوشی اور شالپوشی کر کے انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ بچوں کے سرپرست اور ادارے کے جملہ اساتذہ کو ان کی بہترین خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں مدرسہ کے منیجر حافظ ایاز نے کہا ''یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور ہمارے اساتذہ کی محنت و طلبہ کی شب و روز کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہمارے بچوں نے ایک

نشست میں مکمل قرآن مجید زبانی سنا دیا۔ یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ یہ بچے قرآن و سنت کے حقیقی سفیر بن کر دین کی خدمت کریں گے۔''

اس موقع پر تقریب میں خاص طور سے شریک مولانا طارق نے اس عظیم کامیابی پر تمام طلباء کی محنت کو سراہا اور کہا کہ یہ ان کے صبر، استقامت اور مسلسل مشق کا ثمر ہے۔ مدرسہ انتظامیہ نے اعلان کیا کہ اس شاندار کامیابی کو مزید فروغ دینے کیلئے ادارے میں تعلیمی و تربیتی معیار کو مزید بلند کیا جائے گا اور طلبہ کی مزید حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اس پرنور محفل کے اختتام پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ان طلبہ، اساتذہ، اور مدرسہ انتظامیہ کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور قرآن کریم کی روشنی سے پوری امت کو منور فرمائے۔

جامعہ برکاتیہ نجم البنات میں جلسۂ دستار بندی کا شاندار انعقاد

مصرولیہ، شراوستی (نامہ نگار)

جامعہ برکاتیہ نجم البنات میں ایک نہایت پروقار اور روحانی و علمی ماحول سے معمور جلسۂ دستار بندی کا انعقاد 12 فروری 2025 مطابق 13 شعبان 1446 ہجری کو عمل میں آیا۔ اس عظیم الشان محفل میں فارغات طالبات کی دستار بندی کی گئی اور انہیں علمی میدان میں مزید ترقی کی ترغیب دی گئی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا، جس کی سعادت محترمہ عالمہ فاضلہ ریشمہ سنبل برکاتیہ نے حاصل کی۔ اس کے بعد جامعہ کی ہونہار طالبات نے حمد و نعت کا نذرانہ پیش کیا۔ خصوصی طور پر محترمہ فرحین فاطمہ نجمی نے اپنی پرسوز آواز میں نعتِ پاک پیش کر کے محفل میں روحانی کیفیت پیدا کر دی، جبکہ مہمان نعت خواں محترمہ کنیز عائشہ رضوی نے بھی عقیدت کے رنگ بکھیرے۔

اس پُروقار تقریب میں جامعہ کی طالبات نے ایک روح پرور ترانہ بھی پیش کیا، جس نے حاضرین کو مسحور کر دیا اور ان کے دلوں میں دینی جوش و جذبہ

پیدا کر دیا۔ جلسہ کی مقررۂ خصوصی محترمہ عالمہ فاضلہ سیدہ انجم فاطمہ صاحبہ رونا ہی، فیض آباد تھیں، جنہوں نے اپنے پُراثر خطاب میں اسلامی تعلیمات، علم دین کی فضیلت، اور خواتین کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فارغ التحصیل طالبات کو نصیحت کی کہ وہ اپنی دینی اور علمی صلاحیتوں کو امت کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کریں۔

نظامت کے فرائض نہایت عمدہ اور منفرد انداز میں محترمہ عالمہ فاضلہ شیبہ نظامی نے انجام دیے، جن کی خوبصورت پیشکش نے سامعین کو متوجہ رکھا۔ جلسہ کے اختتام پر فارغ التحصیل طالبات کو دستارِ فضیلت پہنائی گئی، اور ان کی کامیابی پر اساتذہ، والدین اور معزز مہمانوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ اس بابرکت تقریب کا اختتام دعا پر ہوا، جس میں جامعہ کی ترقی، امتِ مسلمہ کی فلاح اور طالبات کے روشن مستقبل کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ جلسے میں شرکت کرنے کے لیے تقریباً تین ہزار خواتین اسلام حاضر ہوئیں جنہوں نے اس پر فیض موقع سے فائدہ حاصل کیا۔ جامعہ کی طرف سے ان کے لیے کھانے کا بھی اہتمام رہا۔ یہ شاندار جلسہ نہ صرف فارغ ہونے والی طالبات کے لیے ایک یادگار لمحہ ثابت ہوا، بلکہ اس نے علم کی روشنی کو مزید عام کرنے کے عزم کو بھی تازہ کر دیا۔ مینجمنٹ میں مولانا مراج حسین اشرفی مولانا محمد احمد نعیمی اور قاری نسیم، اشتیاق پردھان وغیرہ نے بھرپور ذمہ داری نبھائی۔

وزیراعلیٰ نے باغپت ضلع کو 351 کروڑ کے پروجیکٹوں کا تحفہ دیا

سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکزی وزیر مملکت چودھری جینت سنگھ نے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

باغپت (داؤد حسن)

چھپرولی میں سابق مرکزی وزیر آنجہانی چودھری اجیت سنگھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کے دوران وزیراعلیٰ نے ضلع کو 351 کروڑ روپے کے پروجیکٹ تحفے میں دیئے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے 351 کروڑ روپے کے 281 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ چھپرولی شہر کے سری ودیا مندر انٹر کالج میں سابق مرکزی وزیر آنجہانی چودھری اجیت سنگھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی تقریب میں ضلع کو 281 پروجیکٹوں کا تحفہ ملا ہے۔ ان میں دڈھا گاؤں میں بس اسٹینڈ، کھٹہ پرہلاد پور میں گورنمنٹ آئی ٹی آئی بلڈنگ، سنگھوالی آہیر اور بلوچ پورہ میں گورنمنٹ گرلز انٹر کالج، جمنا ندی کے کنارے جاگوس میں سیلاب سے بچاؤ کے کام کا افتتاح کیا گیا۔

اس کے علاوہ بڑوت-امی نگر سرائے سڑک کو چوڑا اور مضبوط بنانے، چھپرولی میں

بیجواڑہ-کگری پور-مکھر نہر کی پٹری کی تعمیر نو، راج پور-کھمپور سڑک کو دو لین چوڑا کرنے اور مضبوط کرنے، باغپت-مراد وے پر ریاستی برج اور ہائیڈن برج 5 کو چوڑا کرنے کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں 50 بستروں کا کریٹیکل کیئر یونٹ کا۔ اس موقع پر باغپت اور مظفرنگر اور شاملی کے تمام بھاجپا اور لوک دل کے نیتا شامل ہوئے۔

عقیدت مندوں سے زیادہ روپے وصول نے والے بایکرس گروہ کو پولیس نے پکڑا

پریاگ راج (نامہ نگار) مہا کمبھ میلے میں عقیدت مندوں کے اژدہام کا فائدہ اٹھا کر سنگم اور اسٹیشن تک چھوڑنے کے لئے کئی بایکرس گروپ سرگرم ہو گئے تھے اور موٹر سائیکل پر بٹھا کر عقیدت مندوں سے بڑی رقم وصولتے تھے بدھ کو ماگھی پورنیما اسنان پر بھی یہی ہوا اس کی خبر جب پولیس کو ملی تو مختلف چوراہوں پر بایکرس گروہ کو پکڑنے کے لئے پولیس سرگرم ہو گئی اور چیکنگ مہم چلا کر اسے حراست میں لیا اور ان کی گاڑیوں کا چالان کاٹا ماگھی پورنیما اسنان پر لاکھوں عقیدتمندوں کا ہجوم امنڈ پڑا اس کا فائدہ اٹھانے کے لئے بایکرس گروہ موٹر سائیکل پر تین لوگوں کو سنگم تک پہونچانے کے لئے ان سے پانچ سو سے سات سو روپے وصولتے تھے اسی طرح سول لاین سے سٹی جانب چھوڑنے کے لئے تین سو سے پانچ سو روپے فی نفر وصولتے تھے اور اس سے موٹی کمائی کر رہے تھے چنانچہ ہائی کورٹ پانی ٹنکی، بجلی گھر، سول لاین، ہنومان مندر کوتوالی چوراہوں پر پولیس نے چیکنگ مہم چلا کر اس گروہ کو پکڑا اس گروہ کے پاس گاڑی کے کاغذات تک نہیں تھے ان گاڑیوں کا چالان کیا گیا۔

ضعیف کے قتل کو لیکر تھانہ انچارج سے ملے سپا کارکنان

رائے بریلی (نامہ نگار) ڈیہہ تھانہ حلقہ کے تحت پیر کو بدمعاشوں کی پٹائی کے بعد ایک ضعیف کی موت ہو گئی تھی۔ جس پر پولیس نے غیر ارادی قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اب سپا کارکنوں نے لواحقین کے ساتھ مل کر اس پورے معاملے کے خلاف مورچہ کھول دیا ہے اور الزام لگایا ہے کہ یہ جان بوجھ کر کیا گیا قتل ہے۔ بدھ کو سماج وادی پارٹی کے کارکنان کی ایک بڑی تعداد متاثرہ اہل خانہ کے ساتھ تھانے پہنچی اور تھانہ انچارج سے اس پورے معاملے کو قتل میں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی منگل پرساد یادو ساکن گھاٹم پور ایک مقدمے میں گواہ تھا۔ غنڈوں نے اسے راستے سے ہٹانے کے لیے جان بوجھ کر قتل کیا ہے۔ اس لیے پولیس کی جانب سے غیر ارادی قتل کی دفعہ لگانا مناسب نہیں ہے۔ سپا لیڈروں نے کہا کہ اگر دبنگوں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج نہیں کیا گیا تو معاملہ آگے بڑھایا جائے گا۔ فی الحال پولیس نے متاثرہ خاندان کو انصاف کی یقین دہانی کرائی ہے۔

جرائم پیشہ افراد پر لگام لگانے کیلئے پولیس کپتان کا اقدام

سلطانپور (نامہ نگار): سلطانپور ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور جرائم پیشہ افراد پر لگام لگانے کا کام پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ کے ذریعہ شروع کیا جا چکا ہے اور مختلف تھانہ حلقوں کے جرائم پیشہ افراد کی ہسٹری شیٹ کھولی جا رہی ہے۔ اسی مہم کے تحت اٹھارہ افراد کی جرائم ک 8 فائیل کھولی گئی ہے۔ ان میں موتیگر پور تھانہ حلقہ کے راج کشور یادو، کڑوار تھانہ حلقہ کے ویبھو تیواری اور ظہیر قریشی، بندھوا کلاں تھانہ حلقہ کے بابر او ربیع اللہ، کوتوالی دیہات کے شمیم عرف لڈن اور چندن یادو، جے سنگھ پور تھانہ حلقہ کے چندن تیواری اور بھگوت پرساد پانڈے، کوتوالی شہر کے نور محمد، غلام حسین اور شمیم ہاشمی، اکھنڈ نگر تھانہ حلقہ کے گیان پرکاش یادو، پریم چند اور اروند کمار نشاد، بلدی رائے تھانہ حلقہ کے پارس ناتھ یادو اور دھنپت گنج حلقہ کے سمت سنگھ اس فہرست میں شامل ہیں۔ پولیس انتظامیہ نے مذکورہ سبھی جرائم پیشہ افراد پر سخت نگاہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے پولیس کپتان نے سبھی تھانوں کو ہدایت دی ہے کہ ان افراد سمیت دیگر جرائم پیشہ افراد کے بھی حرکت و عمل پر سخت نظر رکھیں۔ پولیس کے اس اقدام سے ضلع میں جرائم کو قابو میں رکھا جا سکتا ہے۔

ایس ڈی ایم بلدی رائے نے دھونی میلہ کا لیا جائزہ

سلطانپور (نامہ نگار): تحصیل بلدی رائے کی ایس ڈی ایم گامنی سنگھل نے بلدی رائے میں لگنے والے سالانہ دھونی کے میلے کا جائزہ لیتے ہوئے انتظامات کا جائزہ لیا اور میلہ حلقہ میں قائم مندر و درگاہ پر حاضری دی۔ ایس ڈی ایم نے میلہ کے ذمہ داروں کو ہدایات دیں کہ میلے میں آئے دکانداروں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو نیز مزار اور مندر پر آنے والے عقیدت مندوں کا خیال رکھا جائے۔ میلے کے ذمہ داروں نے بتایا کہ یہ میلہ ضلع میں ہندو مسلم اتحاد کی ایک مثال ہے اس میں ہر مذہب کے لوگ بہت عقیدت و احترام سے شریک ہوتے ہیں۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ کیلیفورنیا ہمیں فروخت کر دیں: ڈنمارک

گرین لینڈ (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ڈنمارک میں ایک خود مختار جزیرے گرین لینڈ کو خریدنے کے منصوبے کے جواب میں پیر کے روز ڈنمارک کے شہریوں نے انہیں "کیلیفورنیا" فروخت کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ڈنمارک کی ایک ویب سائٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس مہم کا مقصد کیلیفورنیا کو امریکہ سے خریدنا اور اسے ڈنمارک کے علاقے میں شامل کرنا ہے۔ یہ مہم ٹرمپ کے گرین لینڈ کو خریدنے کے منصوبے کے جواب میں شروع کی گئی ہے۔ بیان میں اشارہ دیا گیا کہ امریکی ریپبلکن پارٹی کے رکن ٹرمپ کو ملک میں ڈیموکریٹس کا گڑھ کیلیفورنیا پسند نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ٹرمپ کو کیلیفورنیا کا بڑا پرستار نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ مناسب قیمت پر اس جگہ کو ترک کرنے کو تیار ہوں گے"۔ مہم میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ ہر وہ کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس کے لیے جسے وہ اپنے لیے اچھا سمجھتے ہیں۔ لوگوں کی رائے

"اُنہیں نہیں روک سکتی۔ اس لیے ٹرمپ اگر چاہیں تو کیلیفورنیا بیچ سکتے ہیں"۔

دیگر ریاستوں کے مقابلے کیلیفورنیا کو خریدنے کا انتخاب کرنے کی وجہ کے بارے میں بیان میں کہا گیا ہے کہ کیلیفورنیا کا انتخاب اس کی گرم اور دھوپ والی آب و ہوا، جدید ٹیکنالوجی، ایوکاڈو کی پیداوار اور ڈزنی لینڈ ریزورٹ کی وجہ سے کیا گیا۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر کیلیفورنیا کو ڈنمارک کو بیچنے کا معاہدہ ہوتا ہے تو ڈزنی لینڈ کا نام ڈینش مصنف ہنس کرسچن اینڈرسن کے نام پر رکھا جائے گا۔ مہم کے آغاز کے بعد سے تقریباً 204,000 لوگوں نے اس میں حصہ لیا ہے، جس کا ہدف 500,000 لوگوں کی حمایت حاصل کرنا ہے۔ ٹرمپ نے دسمبر کو ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ گرین لینڈ کو امریکی کنٹرول میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ گرین لینڈ پر خود مختاری اور کنٹرول ایک مکمل ضرورت ہے۔ ان کے اس بیان نے آرکٹک خطے کے لیے ان کے عزائم پر ایک نیا تنازعہ کھڑا کر دیا۔ ٹرمپ نے 20 جنوری کو اپنی حلف برداری کے دوران خطاب میں کہا تھا کہ گرین لینڈ کے تمام 57,000 باشندے امریکہ میں شامل ہونے کے خیال کی حمایت کرتے ہیں۔ اس سے قبل گرین لینڈ کے وزیر اعظم، موجوت بوروپ ایجڈے نے ایک بیان میں زور دیا تھا کہ گرین لینڈ "برائے فروخت نہیں ہے"۔ ایجڈے نے کہا کہ "گرین لینڈ گرین لینڈ کے لوگوں کا ہے، ہم اور ہماری سرزمین فروخت کے لیے نہیں ہیں اور ہم کبھی بھی اسے کسی کو فروخت نہیں کریں گے۔ ہم آزادی کے لیے اپنی طویل جدوجہد سے محروم نہیں ہوں گے"۔ گرین لینڈ مملکت ڈنمارک کے دو خود مختار علاقوں میں سے ایک ہے۔ جزائر فیرو کے ساتھ ڈنمارک سے یہ جگہ 2,900 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

اوڈیشہ میں عجیب وغریب معاملہ

پدم شری ایوارڈ پر ایک ہی نام کے دو لوگوں کا دعویٰ، جج بھی حیران

بھونیشور (ایجنسی)

اوڈیشہ میں ایک عجیب وغریب معاملہ سامنے آیا ہے۔ پدم شری ایوارڈ کو لے کر دو لوگ آمنے سامنے آ گئے ہیں۔ دونوں شخص کا نام انتر یامی مشرا ہے۔ 2023 میں اعلان ہوئے اس انعام پر دونوں اپنا اپنا دعویٰ کر رہے ہیں۔ معاملہ اب اڑیسہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ معاملے کو دیکھ کر جج بھی حیران ہیں۔ یہ پہلی بار ہے جب اس پدم شری ایوارڈ کو لے کر اس طرح کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ ایک عرضی دہندہ ڈاکٹر اور اوڈیہ ادیب ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ ان کے نام کے ایک سابق صحافی نے دھوکہ دہی سے ایوارڈ حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے نام سے مختلف ہندوستانی زبان

میں 29 کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ منگل کو معاملے کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس ایس کے پنی گرہی نے کہا، "یہ عدالت اسے حیرت انگیز پاتی ہے کہ اوڈیشہ حکومت کی تصدیق کے عمل اور پدم شری ایوارڈ کے اعلان سے پہلے کئی طریقۂ کار پر عمل کرنے کے باوجود اس طرح کا دعویٰ اور جوابی دعویٰ صرف اس لیے اٹھ رہا ہے کیونکہ دونوں کے نام ایک جیسے ہیں۔" تنازعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہائی کورٹ نے دونوں فریقوں کو 24 فروری کو دو پہر 2 بجے ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ انہیں اپنے اپنے دعووں کو ثابت کرنے کے لیے سبھی متعلقہ اشاعت اور اشیاء پیش کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ مرکزی حکومت کو بھی اس معاملے میں نوٹس بھیجا جا چکا ہے۔ عدالت نے دیگر متعلقہ فریق کو بھی رجسٹرڈ ڈاک کے توسط سے نوٹس جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پدم شری ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔ یہ ایوارڈ ہر سال ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے ادب، تعلیم اور صحافت جیسے مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہو۔

تاریخی فلسطین کو اس کی اصل آبادی سے خالی کرنا عرب دنیا کو قبول نہیں: ابوالغیط

دبئی (ایجنسی): عرب لیگ کے سکریٹری جنرل احمد ابوالغیط کا کہنا ہے کہ غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی ان کی اراضی سے جبری ہجرت کو عرب دنیا میں "قبول نہیں کیا جا سکتا"۔ دبئی میں حکومتوں کے عالمی سربراہ اجلاس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں ابوالغیط نے واضح کیا کہ "اس کا مقصد تاریخی فلسطین کو اس کی اصل آبادی سے خالی کرنا ہے جس کو عرب دنیا میں قبول نہیں کیا جا سکتا، انھوں نے سو برس تک مزاحمت کی ہے"۔ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ فلسطینیوں کو ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ ابوالغیط نے باور کرایا کہ ٹرمپ یا کوئی بھی اور فریق غزہ کو خرید نہیں سکتا۔

ابوالغیط نے زور دیا کہ فلسطینی اراضی کے حوالے سے عربی دنیا کی طرف سے کوئی دست برداری نہیں ہو گی، عرب ممالک دو ریاستی حل پر متفق ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز یہ ہے کہ اسرائیل "غزہ کا کنٹرول" واشنگٹن کو دے دے اور وہاں کے فلسطینیوں کی مصر اور اردن جیسے ممالک منتقلی کے بعد امریکا غزہ کی پٹی کو "مشرق وسطی کا ریویرا" میں تبدیل کر دے۔ اس تجویز کی عرب اور بین الاقوامی دنیا میں وسیع پیمانے پر مذمت کی گئی ہے۔ کئی عرب اور مغربی ممالک نے کہا ہے کہ یہ نسلی تطہیر کا ایک الم ناک منصوبہ ہے، یہ بین الاقوامی قوانین کی رو سے غیر قانونی ہے۔ ابوالغیط کے مطابق اگر ٹرمپ نے "ڈیل آف دی سنچری" کو دوبارہ پیش کیا تو اس کو بھی مسترد کر دیا جائے گا۔ ابوالغیط نے واضح کیا ہے کہ ہنگامی عرب سربراہ اجلاس میں ایک عرب تجویز زیر بحث لائے جائے گی جو ٹرمپ کی تجویز کے مقابل ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ مذکورہ عرب تجویز فلسطینی جانب کی موافقت کے مطابق عرب اور بین الاقوامی حمایت سے سامنے لائی جائے گی، فلسطینی موافقت کے بغیر کوئی حل نہیں ہو گا۔

ابوالغیط کے مطابق قضیہ فلسطین کے حوالے سے سعودی عرب کی قیادت کا موقف تاریخی اور ثابت قدم رہا ہے۔ انھوں نے واضح کیا کہ حماس کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں اس لیے کہ رابطہ فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ محدود ہے۔ ابوالغیط نے تجویز پیش کی ہے کہ اگر فلسطینی مفاد کا تقاضا ہوا تو حماس کو سبک دوش ہو جانا چاہیے۔ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل کا کہنا ہے کہ "ہم عرب اسرائیلی تنازع کی تاریخ میں نہایت خطرناک مقابلے کے دور سے گزر رہے ہیں... غزہ معاہدے کے ٹوٹ جانے میں نیتن یاہو کا اپنا مفاد ہے"۔ امریکی صدر ٹرمپ کہہ چکے ہیں کہ اگر ہفتے کی دوپہر بارہ بجے تک غزہ سے تمام یرغمالیوں کو واپس نہ کیا گیا تو وہ فائر بندی معاہدے کی منسوخی کا مطالبہ کر دیں گے۔

بی جے پی کے 'وجہ بتاؤ نوٹس' کا انل وِج نے بھیجا جواب

چنڈی گڑھ (ایجنسی) ہریانہ حکومت میں وزیر انل وِج اپنوں کے ہی خلاف محاذ کھولے ہوئے ہیں۔ ان کے لگاتار بیانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہریانہ بی جے پی صدر موہن لال بڑولی نے گزشتہ دنوں انھیں 'وجہ بتاؤ نوٹس' بھیجا تھا۔ اس کا جواب آج انل وِج نے بھیج دیا ہے۔ انھوں نے جواب موہن لال بڑولی کو بھیجنے کی جگہ پارٹی اعلیٰ کمان کو بھیجا ہے۔ انھوں نے اپنے خط میں کیا کچھ لکھا ہے، اس تعلق سے میڈیا کو کچھ بھی بتانے سے انکار کر دیا ہے۔ انل وِج نے اعلیٰ کمان کو لکھے گئے خط سے متعلق زیادہ تفصیل تو نہیں بتائی، لیکن اتنا ضرور کہا کہ ان سے مزید کوئی جواب مانگا جائے گا تو اس کا بھی جواب وہ دینے کو راضی ہیں۔ انل وِج کا کہنا ہے کہ ''میں 3 دنوں سے بنگلورو میں تھا۔ میں نے جواب لکھا کہ 2 دن کا وقت دیا گیا تھا، وقت سے پہلے میں نے جواب بھیج دای ہے۔ میں نے اس میں یہ بھی لکھا کہ اگر آپ کو کسی اور بات کا بھی جواب چاہیے تو (سوال) بھیج دیں، میں آپ کو اس کا بھی جواب بھیج دوں گا۔''

اس سے قبل بڑولی نے گزشتہ دنوں میڈیا سے کہا کہ بی جے پی کے قومی صدر کی ہدایت پر پیر کے روز وِج کو نوٹس جاری کیا گیا تھا اور پارٹی نے ان سے 3 دن کے اندر تحریری جواب طلب کیا۔ اس کے بعد انل وِج کا بھی ایک بیان آیا تھا، جس میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ گزشتہ 3 دنوں سے بنگلورو میں تھے اور گھر پہنچنے کے بعد اپنا جواب تیار کریں گے۔ 11 فروری کو دیے گئے اپنے بیان میں وِج نے کہا تھا کہ پہلے میں ٹھنڈے پانی سے نہاؤں گا، روٹی کھاؤں گا، پھر لکھوں گا پارٹی کے وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب۔ واضح رہے کہ ہریانہ بی جے پی چیف بڑولی نے انل وِج کو نوٹس جاری کیا تھا، اس میں لکھا گیا تھا کہ ''آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ نے حال میں پارٹی (کے ریاستی) صدر (بڑولی) اور وزیر اعلیٰ عہدہ کے خلاف عوام میں بیانات دیے ہیں۔ یہ سنگین الزام ہے اور پارٹی کی پالیسی و داخلی ڈسپلن کے خلاف ہے۔'' اس میں آگے لکھا گیا تھا کہ ''ہم آپ سے 3 دنوں کے اندر اس سلسلے میں تحریری وضاحت دینے کی امید کرتے ہیں۔'' دراصل انبالہ کینٹ سے 7 مرتبہ رکن اسمبلی وِج لگاتار سینی کو ہدف تنقید بنا رہے ہیں۔ حالانکہ وزیر اعلیٰ نے اس معاملے کو زیادہ توجہ نہیں دی اور دعویٰ کیا تھا کہ وِج ناراض ہیں اس لیے ایسی باتیں کر رہے ہیں۔ پارٹی کا سینئر لیڈر ہونے کے ناطے انھیں اپنی بات کہنے کا حق ہے۔

ٹرک اور بولیرو کی ٹکر، 2 خاتون عقیدت مندوں کی موت، 8 شدید زخمی

سہسرام (ایجنسی): سہسرام کے شیو ساگر تھانہ علاقہ کے گرام گھورگھٹ کے پاس قومی شاہراہ پر بدھ کو ایک سڑک حادثہ ہوا۔ یہاں سڑک کے کنارے کھڑے ایک ٹرک میں کمبھ اسنان کر کے واپس لوٹ رہے عقیدت مندوں کی بولیرو پک اَپ گاڑی نے پیچھے سے ٹکر ماردی جس میں 2 خاتون عقیدت مندوں کی موت ہوگئی جبکہ 8 دیگر افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ شیو ساگر تھانہ انچارج کے مطابق بولیرو میں کل 10 لوگ سوار تھے جس میں ڈرائیور بھی شامل تھا۔ گاڑی کی رفتار تیز ہونے کی وجہ سے ڈرائیور نے اس پر سے اپنا توازن کھو دیا اور سڑک کنارے کھڑے ٹرک میں پیچھے سے زوردار ٹکر ماردی۔ حادثے میں دونوں خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی حالت سنگین بتائی جا رہی ہے۔

''لوہیا نامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور دعووں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔(ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ **لوہیا نامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، **ایڈیٹر: جاوید احمد**
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

شب برأت میں صرف عبادت کریں، فضول کاموں سے اجتناب کریں: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا نے شب برأت کے سلسلے میں ایڈوائزری جاری کی

لکھنؤ (پریس ریلیز)

اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ کی صدارت میں اسلامک سنٹر آف انڈیا میں شب برأت کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مولانا خالد رشید نے کہا کہ شب برأت ایک نورانی اور بابرکت رات ہے۔ اس موقع پر خوب عبادتیں کی جاتی ہیں، نفلی نمازیں پڑھی جاتی ہیں، قرآن کریم کی تلاوت کی جاتی ہے، اور اد ووظائف پڑھے جاتے ہیں، اپنے لیے اور دوسروں کے لیے دعائیں مانگی جاتی ہیں، صدقہ وخیرات کا اہتمام ہوتا ہے، قبرستانوں میں جاکر اپنے رشتہ داروں اور دیگر مرحومین کے لیے مغفرت اور رفع درجات کی جاتی ہیں اور اگلے دن نفلی روزہ رکھا جاتا ہے۔

مولانا نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ اس رات میں بندوں کی عمر، روزی، صحت اور زندگی کا تعین ہوتا ہے۔ اس مقدس رات میں خدائے بزرگ وبرتر کے بندے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، غلط کاموں سے توبہ کرتے ہیں، اپنے لیے اور دوسروں کے لیے خیر وبرکت، مغفرت ورحمت کی دعائیں مانگتے ہیں۔ ان کا رحیم وکریم آقا ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شعبان کی پندرہویں شب کو نماز پڑھنا اور دن کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شب مبارک میں آسمان دنیا پر غروب آفتاب سے صبح صادق تک تجلی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہو وہ آئے میں اس کے گناہ کو بخش دوں گا۔ جو شخص رزق حاصل کرنا چاہے میں اس کو روزی دوں گا جو کسی مصیبت میں مبتلا ہو اس کو تندرست کروں گا۔ مولانا نے کہا کہ اس شب میں نوافل ادا کرنا، توبہ واستغفار میں مشغول رہنا چاہیے کہ اس رات میں روزی، موت، نکاح، حج وغیرہ امور قضا وقدر لکھے جاتے ہیں، اس رات کو غفلت میں گزار دینا بڑی محرومی ہے اور منکرات دینیہ سے کامل اجتناب کرنا چاہیے کہ اس رات میں جس طرح نیکیوں کا ثواب زیادہ ہے اسی طرح گناہ کا عذاب بھی بڑھا ہوا ہے۔

میٹنگ کو مولانا نعیم الرحمن صدیقی مہتمم دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل، آل انڈیا سنی بورڈ کے صدر مولانا محمد مشتاق، مولانا محمد ظفرالدین ندوی اور مولانا سفیان نظامی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل کے تمام اساتذہ شریک تھے۔

شب برأت کے سلسلے میں اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل نے درج ذیل نکات پر مشتمل ایڈوائزری جاری کی ہے:

(۱) شب برأت جو کہ اس سال ۱۳ رفروری ۲۰۲۵ء کو ہے اس موقع پر مسلمان اپنے مرحوم رشتے داروں کے ایصال ثواب کے لیے قبرستان جاتے ہیں، اس لیے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پارکنگ کے لیے جو جگہ متعین کی گئی ہے وہیں گاڑی پارک کریں تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(۲) شعبان کا پورا مہینہ فضائل اور برکات والا ہے۔ اس لیے صدقے اور خیرات کا خوب اہتمام کریں۔

(۳) شب برأت عبادت کی رات ہے اس میں صرف عبادت ہی کریں اور کسی بھی قسم کی آتش بازی ہرگز نہ کی جائے۔

(۴) اس مبارک رات میں موٹر سائیکل اسٹنٹ ہرگز نہ کریں اور دوسرے فضول کاموں سے مکمل اجتناب کریں۔

(۵) اس مبارک رات میں اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی حفاظت وسلامتی، تعمیر وترقی، امن وامان کے لیے بھی دعاؤں کا اہتمام کریں۔

(۶) اس مبارک موقع پر بھی غریب اور ضرورت مندوں کی مدد کر کے اپنے مرحومین کو ایصال ثواب پہنچانے کے لیے کوشش کریں۔

(۷) ۱۵ر شعبان مطابق ۱۴ر فروری ۲۰۲۵ء کو روزہ کا خاص اہتمام کریں۔

شب برأت میں بندوں کے مقدّرات کے فیصلے ہوتے ہیں: قاری محمد صدیق

لکھنؤ (نامہ نگار)

مسجد سبحانیہ پاٹانالہ میں فضیلت شب برأت پر سالانہ جلسہ منعقد ہوا = لکھنؤ 12 فروری شہر کی مشہور ومعروف مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک میں فضیلت شب برأت پر سالانہ جلسہ غفران احمد خان (اچّھے بھائی) کی صدارت میں منعقد ہوا جس کا آغاز قاری محمّد فرقان خان کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے ادارۂ دارالمبلّغین پاٹانالہ چوک کے سینئر استاذ مولانا قاری محمد صدّیق صاحب امام وخطیب مسجد سبحانیہ پاٹانالہ چوک نے فضیلت شب برأت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ماہ شعبان المعظّم کی 14=15 کی درمیانی شب جو شب برأت کے نام سے مشہور ہے جس کے معنی ہیں گناہوں سے نجات کی رات اس رات کو سورج ڈوبنے کے بعد سے ہی اللہ ربّ العزّت کی تجلّیات وتوجّہات کا نزول آسمان دنیا پر ہونے لگتا ہے جس کا سلسلہ صبح صادق فجر کی نماز تک رہتا ہے قاری محمّد صدّیق صاحب نے کہا کہ اس مبارک رات میں حضرت جبرئیلؑ محمّد الرّسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمدؐ آسمان کی طرف دیکھ رسول اللہؐ نے آسمان کی طرف نظر ڈالی تو دیکھا کہ جنّت کے سب دروازے کھلے ہوئے ہیں اور ہر دروازے سے عبادت کرنے والوں کو خوش خبری دیجا رہی ہے

قاری صاحب موصوف نے کہا کہ شب برأت میں اللہ اپنے بندوں کے مقدّرات کا فیصلہ کرتا ہے اسی مبارک رات میں رسولؐ کے امّتیوں کے سال بھر کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں اسی رات کو خبندوں کو رزق دیا جاتا ھے اسی مبارک رات میں مردوں اور پیدا ہونے والوں کی فہرست تیّار کیجاتی ہے اسی رات کو رسول اللہؐ بقیع قبرستان بھی گئے اور مرحومین کو پڑھ کر بخشا اور دعائے مغفرت کی قاری صاحب نے کہا کہ پوری رات عبادت میں گزار کر صبح 15 شعبان المعظّم کا روزہ رکھنا افضل ھے لھذا اس رات کو غنیمت سمجھ کر زیادہ سے زیادہ عبادت قرآن پاک کی تلاوت نفل نمازیں خصوصا صلوۃ التسبیح پڑھکر اپنے گناہوں کی مغفرت کروائیں اس رات کو تمام خرافات آتش بازی فضول باتوں سے بچنا بیحد ضروری ھے جلسے کا اختتام قاری محمد صدیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

قرآن ایک انقلاب آفریں کتاب ہے: مولانا کفیل احمد ندوی

جامعۃ الامام محمد علی المونگیری میں جلسہ دستار بندی

لکھنؤ (پریس ریلیز):

جامعۃ الامام محمد علی المونگیری امٹھیا سلیم پور کا کوری لکھنؤ ملحقہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے زیر اہتمام جلسہ دستار بندی بعنوان عصر حاضر میں قرآن کا پیغام انعقاد عمل میں آیا، جلسہ کی صدارت مولانا کفیل احمد ندوی استاد وناظر شعبہ مدارس ملحقہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کی اس موقع پر سات طلبہ کی دستار بندی کی گئی۔ جلسہ کا آغاز متعلم جامعہ محمد حسنین کی تلاوت سے ہوا نعت متعلم جامعہ امیر الحسن اور محمد شائق نے قرآن کی عظمت پر منظوم کلام پیش کیا۔ مولانا شہاب الدین ندوی استاذ مدرسہ اصلاح اللبنات نے حفظ قرآن کی فضیلت پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حافظ بچوں کے لئے قرآن وحدیث میں بڑی فضیلتیں آئی ہیں والدین کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو پہلے حافظ بنائیں اس کے بعد دوسری تعلیم دلوائیں۔

مولانا منور سلطان ندوی استاد فقہ دارالعلوم ندوۃ العلماء نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے حلال وحرام کی اہمیت اور زندگی پر اس کے اثرات پر روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ ہم جو بھی آمدنی کے ذرائع اختیار کریں اس کے بارے میں شرعی ہدایات کیا ہیں معلوم کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حرام وحلال کھانے کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتی اس لئے مال کمانے اور مال خرچ کرنے دونوں موقع پر حلال وحرام کے حدود کو سمجھنا ضروری ہے۔

مولانا محمد نصر اللہ ندوی استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ موجوہ دور میں علم کی اہمیت اور دینی اداروں کے استحکام کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علم کے ذریعے ہی مسلمان ترقی کر سکتے ہیں اور یہی ان کی ترقی کا راز ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کا سب سے بڑا مسئلہ الحاد ہے۔ اور اس مسئلہ کا حل صرف علم ہے۔ انہوں نے خاص طور پر دینی مدارس ومکاتب کو مستحکم کرنے کی جانب مسلمانوں کی توجہ مبذول کرایا۔

جلسہ کی صدارت مولانا کفیل احمد ندوی استاد وناظر شعبہ مدارس ملحقہ دارالعلوم ندوۃ العماء لکھنؤ نے قرآن کی اہمیت اور اس کے اثرات پر مفصل گفتگو کی مولانا نے کہا کہ قرآن پڑھنے والوں اور سننے والوں پر خاص اثر کرتا ہے قرآن کی اثرانگیزی کے قائل مشرکین مکہ بھی تھے۔ مولانا نے عہد نبوی کے متعدد واقعات کو نقل کیا۔ مولانا نے خاص طور پر قرآن کی طرف توجہ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قرآن ایک انقلاب آفریں کتاب ہے۔

اس موقع پر قاری شمس الہدیٰ رحمانی نے خطاب کیا اور بانی ندوہ کے نام سے جامعہ کے قیام پر مبارک باد دی۔ محمد جاوید کی سرپرستی میں جلسہ منعقد ہوا، جلسہ کی نظامت مفتی محمد انس ندوی کی۔ ادارہ کے ناظم فہیم صدیقی ندوہی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر خاص طور سے قاری رضی الدین صدیقی بانی وناظم جامعہ حفصہ للبنات یٰسین گنج لکھنؤ، عبدالفرید خاں، عبدالقدوس، جواد علی، حافظ معروف اور معززین شہر واہالیان قریہ امٹھیا سلیم پور کافی تعداد میں شریک رہے۔ حافظ طلبہ کو دستا کے علاوہ انعامات سے بھی نوازہ گیا۔ قاری شمس الہدیٰ رحمانی کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

قاری ذاکر علی قادری صدر القراء ایوارڈ سے نوازے گئے

لکھنؤ (پریس نیوز) گزشتہ 11 فروری کی شب المدینہ عربی یونیورسٹی جافنہ شریف ناناپارہ میں عرس احمدی بنام تاج الشریعہ کانفرنس" کے حسین موقع پر مقتدر علماء وقراء کی موجودگی میں بانئ ادارہ علامہ خواجہ منصور احمدی نے استاذ القراء ماہر فن تجوید وقرآت علامہ قاری ذاکر علی قادری صدر المدرسین مدرسہ حنفیہ ضیاء القرآن شاہی مسجد بڑا چاند گنج لکھنؤ کو ماہر فقہ وادب حضرت علامہ مفتی ابوالحسن رضوی شیخ الحدیث جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی کے بدست" صدر القراء ایوارڈ" سے نوازا۔ اس موقع پر حنفیہ ضیاء القرآن کے اساتذہ وطلبہ اور اراکین نے صدر القراء کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے بے پناہ مسرت کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ صدر القراء تقریباً چار دہائی سے علم دین مصطفی خصوصاً فن تجوید وقرآت کی ترویج واشاعت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ آپ کی بافیض درسگاہ سے تعلیم حاصل کرنے والے حفاظ وقراء ملک وبیرون ملک میں خدمت قرآن نیز فن قرآت کی آبیاری کررہے ہیں۔

صحافی ابوشحمہ انصاری کی عمار رضوی سے ملاقات

لکھنؤ (پریس ریلیز): صحافی ابوشحمہ انصاری نے اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلی ڈاکٹر عمار رضوی سے ایک خصوصی ملاقات کی، جس کے دوران انہوں نے اپنے والد، ممتاز ومعروف شاعر ذکی طارق بارہ بنکوی کا شعری مجموعۂ کلام "الفاظ نگر" بطور تحفہ پیش کیا۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے مجموعے کا مختصر مطالعہ کرتے ہوئے اس کی بھرپور پذیرائی کی اور کہا کہ ذکی طارق بارہ بنکوی کی شاعری گہرے تخیل، خوبصورت لب و لہجے اور زندگی کے مختلف رنگوں کی آئینہ دار ہے۔ انہوں نے کہا، "الفاظ نگر" محض ایک شعری مجموعہ نہیں بلکہ احساسات، جذبات اور فکری بلندی کا حسین گلدستہ ہے۔ ذکی طارق بارہ بنکوی کی شاعری روایت اور جدیدیت کا سنگم ہے، جو قاری کے دل پر گہرا اثر چھوڑتی ہے۔"

ڈاکٹر عمار رضوی نے مزید کہا کہ اردو ادب کے فروغ میں ایسے شعری مجموعے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوتے ہیں اور نوجوان نسل کو اس سے روشنی لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ذکی طارق بارہ بنکوی کی شعری خدمات کو سراہتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اردو زبان وادب کے فروغ کے لئے ایسے ادبی سرمایے کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔

اس موقع پر معروف شاعر وادیب ڈاکٹر منتظر قائمی، ممتاز مرثیہ نگار وخواں میر انیس کے خانوادے کے چشم وچراغ سید جمیل نقوی اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں، جنہوں نے "الفاظ نگر" کی ادبی اہمیت اور ذکی طارق بارہ بنکوی کی شاعری پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں، ڈاکٹر عمار رضوی نے اردو ادب کی ترقی کے لیے مسلسل محنت اور لگن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معیاری ادب کی تخلیق اور اس کے فروغ سے ہی اردو زبان کو نئی نسل تک پہنچایا جاسکتا ہے۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر
روزنامہ لوہیانامہ
جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر
نئی تاریخ لکھ رہا ہے جبیں وقت پر
ای - پیپر
اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر
وزٹ کریں
www.lohianama.com

بس ایک کلک میں پڑھیں اپنی ریاست کی ہر خبر

کام کو اہمیت دینے سے ہی ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو پورا کر سکتے ہیں: یوگی

وزیر اعلیٰ نے سنت شرومنی گورو رویداس مٹھ میں ست گورو روی داس جی مہاراج کے مجسمہ پر گل پوشی کر خراج عقیدت پیش کیا

لکھنؤ (نامہ نگار)

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ستگرو رویداس جی مہاراج کے 648 ویں یوم پیدائش پر ریاست کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ستگرو رویداس جی مہاراج نے سِدھی کی پرکاشٹھا حاصل کی تھی۔ کرما کو اہمیت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صرف وہی شخص جو سب کو خدا سمجھتا ہے اور دن رات اس کی عبادت کرتا ہے، سِدھی حاصل کرتا ہے۔ صرف وہی کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ ستگرو رویداس جی نے روحانی تزکیہ پر زور دیا اور کرما کو اہمیت دی۔

وزیر اعلیٰ آج یہاں سنت شرومنی گورو رویداس مٹھ میں ستگرو رویداس جی مہاراج کے یوم پیدائش پر منعقد پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کررہے تھے۔ اس سے پہلے انہوں نے ستگرو رویداس جی مہاراج کی مورتی پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے شاستر بھی کرما پر مبنی نظام کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں اور کرما کی اہمیت کی نشاندہی کرتی ہے۔ شری رامچرتمانس میں کہا گیا ہے کہ کرم پردھان دنیا میں سب سے اہم چیز ہے۔ انسان جو کچھ بھی کرے گا، اسے وہی نتیجہ ملے گا۔ کام کو اہمیت دینے سے ہی ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن کو پورا کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے گزشتہ 11 برسوں میں اسی کرم سادھنا کو اہمیت دی ہے اور ہندوستان کو دنیا کے سرکردہ ممالک کی صف میں کھڑا کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ستگرو رویداس جی مہاراج اپنے دوست کے ساتھ ہر روز گنگا میں نہانے کے لیے کاشی جاتے تھے۔ ایک دن جب اس کے دوست نے اسے گنگا میں نہانے کے لیے کہا تو اس نے جواب دیا کہ آج اسے بہت کام ہے۔ میں اس کام کو ختم کرنے کے بعد ہی نہانے جاسکوں گا، میری طرف سے ایک آنا ماں گنگا کو پیش کریں۔ جب اس کے دوست نے ماں گنگا کو ایک آنا پیش کیا تو ماں گنگا نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور تحفہ قبول کیا۔ وہ ہکا بکا رہ گیا۔ اس نے سوچا کہ جب میں اپنا نذرانہ پیش کررہا تھا تو ماں گنگا نے اس طرح میرا ہدیہ قبول نہیں کیا لیکن رویداس جی کا نذرانہ اس طرح کیوں قبول کیا؟ جب وہ گنگا ندی میں نہا کر واپس آئے اور رویداس جی سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ذہنی پاکیزگی ہی روحانی پاکیزگی کی بنیاد ہے۔ جب آپ روحانی پاکیزگی حاصل کر لیتے ہیں تو دنیا کی ہر قسم کی کامیابیاں خود بخود آپ کے پاس آجاتی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کاشی کے لوگوں کو اس قابل احترام سنت کی جائے پیدائش نصیب ہوئی ہے۔ وزیر اعظم کے ویژن کے مطابق ریاستی حکومت نے کاشی کے سیر گووردھن میں ان کی مقدس جائے پیدائش پر ستگرو رویداس جی مہاراج کا ایک عظیم الشان مجسمہ نصب کیا ہے۔ اس جگہ کو خوبصورت شکل دیتے ہوئے ایک ٹورسٹ ریسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ وہاں ایک پارک بنایا گیا ہے۔ اس پارک میں 5.1 سے 2 لاکھ عقیدت مند ایک ساتھ بیٹھ سکتے ہیں۔ وہاں ایک باورچی خانہ اور انّ پورنا بھون بنایا گیا ہے۔ فور لین کنیکٹیوٹی فراہم کی گئی ہے تاکہ ملک اور دنیا کے لوگوں کو اس پاک سرزمین کی طرف راغب کیا جاسکے۔ 2017 سے پہلے وہاں سنگل لین سڑک تھی۔ مسافر ریسٹ ہاؤس، ریسٹورنٹ اور پارک وغیرہ کا فقدان تھا۔ مہارشی والمیکی کی مقدس جائے پیدائش اور اس سے جڑے لالا پور کو بھی تیار کیا گیا ہے۔ وہاں روپ وے کی سہولت کا بھی انتظام کیا جارہا ہے۔ سنت تلسی داس جی کی جائے پیدائش راجا پور کی بحالی اور خوبصورتی کا کام بھی جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہاں پر واقع قدیم مندر کی بحالی کا کام بھی ڈبل انجن والی حکومت کررہی ہے۔ اس کے لیے 1 کروڑ 06 لاکھ روپئے فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے ادارہ کو یقین دلایا کہ فنڈ کی کوئی کمی نہیں ہوگی اور اگر ضرورت پڑی تو اضافی فنڈ کا بندوبست کیا جائے گا۔ ریاستی حکومت ستگرو رویداس جی کے مندر اور ان سے منسلک مقامات کی بحالی اور تزئین کاری کے امور میں تعاون جاری رکھے گی۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کا دن انتہائی مقدس دن ہے۔ پریاگ راج میں مہا کمبھ اِسنان جاری ہے۔ 13 جنوری سے اب تک، گزشتہ ایک مہینے میں، 47 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے گنگا، جمنا اور سرسوتی کے پاون سنگم میں ڈبکی لگا کر ثواب حاصل کیا ہے۔ یہ سلسلہ 26 فروری تک جاری رہے گا۔ اگلے 14 دنوں میں مہا کمبھ میں بڑی تعداد میں عقیدت مند اِسنان کے لیے آئیں گے۔

اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب برجیش پاٹھک، لکھنؤ کی میئر محترمہ سشما کھڑکوال کے علاوہ دیگر عوامی نمائندے، حکومت-انتظامیہ کے سینئر افسران، سنت روی داس سیوا سمیتی کے اراکین اور دیگر معزز شہری موجود تھے۔

کانپور: یونانی ڈے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

کانپور (ایجنسی): ملک کے مایہ ناز یونانی خادم جناب حکیم محمد اجمل خان صاحب کے یوم ولادت کی مناسبت سے ہر سال عالمی یونانی دن پورے ملک میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اسی کے تحت کانپور میں یونانی خدمتگاروں نے آج کانپور کے مشہور ومعروف حکیم نظام الدین تکمیلی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دواخانہ پر آپ کے بیٹے گولڈ میڈلسٹ جناب نبیل نظام صاحب کی نگرانی اور سرپرستی میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا جس کی صدارت کانپور کے سنئیر آیوش ڈاکٹر جناب نیاز انصاری صاحب نے کی اور آپ نے فرمایا کہ انسان کو ستہ ضروریہ کے تحت اپنی زندگی کو ڈھالنا چاہیے اور صحت مند رہنے کے لیے ایک ضروری اصول یاد رکھنا چاہیے جب بھوک لگے تب کھانا کھائے اور پیٹ بھر کر نہ کھائے اگر اس نے اس بات کو لازمی پکڑ لیا تو وہ ہمیشہ چست درست اور صحت مند رہے گا۔ حکیم نبیل نظام سے نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حکیم محمد اجمل خان صاحب نے جدید طب سے مقابلہ کرنے کا ایک راستہ دکھایا، انہوں نے دواؤں کے اندر جو جڑی بوٹیاں ہوتی ہیں اور ان کے اندر جو کیمیکل موجود ہوتے ہیں اس کو اپنے سائنٹسٹ دوست کے ساتھ مل کے نکالا اور ہمیں بتایا کہ انگریزی دوائیں اگر اس طرح سے کام کرتی ہیں جو ان کا موڈ اف ایکشن ہے اسی طرح یونانی کے اثر کرنے کا طریقہ ہے اس کو بھی بتایا تھا، اس کے لیے ان کو کئی اعجاز سے بھی نوازا گیا اور اسی کے چلتے یہ دن عالمی یوم یونانی کے نام سے منایا جاتا ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے والے حکیم مولانا محمد سعد خاں ندوی صاحب مالک بھارت دیسی دواخانہ نے فرمایا کہ لوگوں کو یونانی دواؤں کے بارے میں بتانا چاہیے معلومات نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ایلو پیتھک دواؤں سے نقصان اٹھا رہے ہیں چھوٹے چھوٹے امراض کے لیے وہ دوائیں کھا لیتے ہیں اور وہ کہیں نہ کہیں اس سے نقصان اٹھاتے ہیں جب کہ اگر گھر میں موجود بہت سی چیزوں کا استعمال دوا کے طور پر کریں تو شفایاب ہوں۔ حکیم محمد عارف صاحب نے کہا کہ آج ہم لوگ ڈاکٹر نبیل نظام صاحب کے یہاں نظام ہیلتھ کیئر چمن گنج میں اکٹھا ہوئے ہیں اور حکیم اجمل خاں صاحب کو خراج عقیدت پیش کررہ ہیں اس موقع پر ہم یہ چاہتے ہیں کہ جو ہمارے کوالیفائیڈ ڈاکٹر ہیں وہ بھی یونانی پیتھی کو یونانی طریقہ علاج کو فروغ دیں اس میں بڑی کمی ہورہی ہے۔